DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 170

DATED. 19-02-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 19.02.2026

نمبرشمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	عوام کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری غفلت برداشت نہیں کرینگے، وزیر اعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
02	رمضان کا اصل پیغام صبر، شکر، ہمدردی اور اخوت ہے، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
03	خواتین کو معاشی طور پر خود مختار بنانے کیلئے اقدامات کررہے ہیں، سردار کھیتران	انتخاب ودیگر اخبارات
04	عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگر اخبارات
05	حکومت عوام کی فلاح و بہبود اور معاشی ترقی کیلئے پرعزم ہے، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
06	کوئٹہ شہریوں کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے اشیائے خورد ونوش کی سرکاری قیمتیں مقرر	مشرق ودیگر اخبارات
07	بلوچستان میں محکمہ خوراک ختم، نیا کموڈیٹیز مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ قائم	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان میں 11 سو افسران اور جوانوں نے قربانی دی، آئی جی پولیس	جنگ ودیگر اخبارات
09	رمضان المبارک میں گیس کی فراہمی کے اوقات کار	جنگ ودیگر اخبارات
10	عوامی سہولیات کی فراہمی میں بلدیاتی اداروں کا مرکزی کردار ہے، سیکرٹری بلدیات	جنگ ودیگر اخبارات
11	ایران بارڈر پر راہداری نظام دو ماہ میں ختم کردیا جائے گا۔ حمزہ شفقات	جنگ ودیگر اخبارات
12	تمام ائیر پورٹس کو نئے انداز سے تعمیر کئے جائینگے، ڈی جی	جنگ ودیگر اخبارات
13	ہزار گنجی میں 132 کے وی گرڈ اسٹیشن کا افتتاح کردیا گیا	جنگ ودیگر اخبارات
14	ڈی سی گوادر کی ہدایت، اسسٹنٹ کمشنر پسنی کی اورماڑہ میں کھلی کچہری	جنگ ودیگر اخبارات
15	خضدار ایئرپورٹ فعال اور چار شہروں میں اپ گریڈیشن کا منصوبہ	جنگ ودیگر اخبارات
16	کوئٹہ میں غیر قانونی لیزر آپریشن متعدد کلینکس سیل آٹھ ملزمان گرفتار	جنگ ودیگر اخبارات
17	سینڈک کاپر گولڈ پراجیکٹ پاک چین تعاون کی کامیاب مثال ہے، صدر ایم آر ڈی ایل	جنگ ودیگر اخبارات
18	جعفرآباد کے 14 اسکولوں کو اضافی کمروں کیلئے فنڈز جاری	جنگ ودیگر اخبارات
19	ایف سی سیکورٹی کیساتھ خدمات گار فورس بھی ہے، کمانڈنٹ پنجگور رائفل	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ اور بارکھان میں آپریشن 14 دہشتگرد ہلاک تین اہلکار زخمی، ڈھاڈر ریٹائرڈ ڈی ایس پی کے گھر پر دستی بم حملہ، جھل مگسی نامعلوم شخص کی لاش شناخت کے لئے ہسپتال منتقل، کچھی ڈاکوؤں کی قومی شاہراہ پر ناکہ لگا کر لوٹ مار مسافر قیمتی سامان سے محروم، لاپتہ بیٹا کسی تنظیم سے منسلک ہوا تو اس سے تعلق نہیں ہوگا، لکھمیر شاہوانی

مسائل:

جوائنٹ روڈ تجاوزات ڈبل پارکنگ سے شہری پریشان، رمضان چاند نظر آتے ہی کوئٹہ کے بازاروں میں رش

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 19.02.2026

اداریہ :

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **رمضان المبارک سے قبل مہنگائی کا طوفان** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ دنیا بھر بالخصوص پاکستان میں استقبال رمضان کی تیاریاں مکمل ہو چکی ہیں یو اے ای نے رمضان المبارک میں اشیاء ضروریہ کی قیمتوں میں ردو بدل کرنے والوں کو ایک لاکھ درہم جرمانے کا اعلان کیا ہے تو دیگر ممالک بھی روزہ داروں کا ارزاں نرخوں پر اشیاء ضروریہ کی فراہمی کیلئے انتظامات مکمل کر چکے ہیں بد قسمتی سے ہمارے ہاں رمضان المبارک میں نیکیاں کمانے کے بجائے لوٹ مار اور ذخیرہ اندوزی کے ذریعے ناجائز منافع کمانے کا معمول بن چکا ہے، اس سے مفر نہیں کہ حکومت ہر سال رمضان میں سستے بازار اور عوام کو ریلیف کیلئے متعدد اقدامات بھی کرتی ہے مگر یہ بھی حقیقت ہے کی حکومتی اقدامات سے مستفید ہونے والوں کی تعداد بہت قلیل ہوتی ہے اور پاکستانیوں کی اکثریت کو منافع خوروں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا جاتا ہے گو امسال وزیر اعلی پنجاب نے پیرا فورس کو رمضان المبارک میں قیمتوں کے استحکام کی ذمہ داری سونپی ہے اور حکومت خود بھی متعدد مقامات پر افطاری کا اہتمام کر رہی ہے۔

اداریے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **غیر متوازن ترقی کا حل بند وق نہیں ...تشدد کسی صورت قابل قبول نہیں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے " Prioritizing education " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **بلوچستان میں کیا کرنے کی ضرورت ہے ؟** " کے عنوان سے محمد عامر کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | جمعرات یکم رمضان المبارک 1447ھ 19 فروری 2026ء | نمبر 50

عوام کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری، غفلت برداشت نہیں کرینگے

وزیراعلیٰ بگٹی

تمام اضلاع میں پولیس کی کارکردگی کی مانیٹرنگ کیلئے موثر نظام وضع کرنے کی ہدایت، 46 نئے سب ڈویژنل پولیس افسران کی تعیناتی کا فیصلہ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں لیویز فورس کی پولیس میں منتقلی کے بعد فورس کی استعداد کار اور کارکردگی سے متعلق ایک اہم جائزہ اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، اجلاس میں محکمہ داخلہ بلوچستان کے حکام نے لیویز سے پولیس میں منتقلی کے بعد ہونے والی پیش رفت، درپیش چیلنجز اور آئندہ کے لائحہ عمل پر تفصیلی بریفنگ دی اجلاس کے دوران پولیس کو دور جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے فوری اور وسیع المدتی منصوبوں کی منظوری دی گئی اور صوبے بھر میں 46 نئے سب ڈویژنل پولیس افسران (ایس ڈی پی اوز) کی تعیناتی کا فیصلہ کیا گیا تاکہ ضلعی اور سب ڈویژنل سطح پر پولیس کی نگرانی اور انتظامی استعداد کو مزید موثر بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ڈویژنل اور ضلعی سطح پر نئے پولیس انتظامی ڈھانچے کی فوری تشکیل اور اس کے لیے درکار تمام ضروری وسائل کی فراہمی کی ہدایت کرتے ہوئے واضح کیا کہ پولیس کی استعداد کار میں اضافے کے لیے حکومت ہر ممکن وسائل فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس کو معمول کے معاشرتی جرائم کے ساتھ ساتھ دہشت گردی جیسے سنگین چیلنجز کا بھی سامنا ہے، لہٰذا فورس کو پیشہ ورانہ مہارت، جدید تربیت اور جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا ناگزیر ہے انہوں نے ہدایت کی کہ لیویز فورس کے انضمام کے بعد عوامی سہولیات کی فراہمی اور امن و امان کی بہتری کے لیے پولیس کی انتظامی حدود اور اختیارات میں درکار اصلاحات پر موثر عمل درآمد یقینی بنایا جائے وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی وزیر اعلیٰ نے تمام اضلاع میں پولیس کی کارکردگی کی باقاعدہ مانیٹرنگ کے لیے ایک موثر نظام وضع کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ قانون کی بالادستی اور میرٹ پر مبنی نظام کے قیام سے عوام کا اعتماد مزید مستحکم ہوگا اور امن و استحکام کو فروغ ملے گا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، سیکرٹری خزانہ لعل جان جعفر، سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں اس امر کا اعادہ کیا گیا کہ لیویز فورس کے پولیس میں انضمام کے عمل کو موثر انداز میں مکمل کرتے ہوئے صوبے میں امن و امان کی صورتحال کو مزید بہتر بنایا جائے گا۔

ماہِ رمضان ہمیں صبر، تقویٰ، ایثار اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے، سرفراز بگٹی

ضرورت مندوں کا خصوصی خیال اور معاشرے میں محبت اور خیر سگالی کو فروغ دینا چاہیے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پوری امتِ مسلمہ کو ماہِ رمضان کی آمد پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ رمضان المبارک رحمتوں، برکتوں اور مغفرت کا مقدس مہینہ ہے جو ہمیں صبر، تقویٰ، ایثار اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے، انہوں نے اپنے پیغام میں کہا کہ اللہ تعالیٰ اس بابرکت ماہ کے صدقے ہماری سرزمین بلوچستان اور پاکستان میں امن، خوشحالی اور استحکام عطا فرمائے۔ وزیر اعلیٰ نے دعا کی کہ رب کریم ہمارے روزے، عبادات اور دعائیں اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور ہمیں دکھی انسانیت کی خدمت، باہمی اتحاد اور اتفاق و یگانگت کو فروغ دینے کی توفیق عطا کرے انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک ہمیں باہمی رواداری، برداشت اور اجتماعی فلاح کے جذبے کو مضبوط بنانے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اس ماہ مقدس میں ضرورت مندوں کا خصوصی خیال رکھیں اور معاشرے میں محبت اور خیر سگالی کو فروغ دیں۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی لیویز کے پولیس میں انضمام کے بعد فورس کی کارکردگی سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLI...
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLI...
RELATIONS BALOCHI...
نظامت اعلیٰ تعلقا...
حکومت بلوچس...
Bullet No 1
Page No 2

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
جلد 54 | بمطابق 19 رمضان 1447ھ | 08 مارچ 2026ء | شمارہ 227
BC-m-11 | Email | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | 36 روپے

بلوچستان میں معاشرتی جرائم کیساتھ دہشتگردی جیسے سنگین چیلنجز کا سامنا ہے، سرفراز بگٹی

پولیس کو جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرینگے

عوام کے جان و مال کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی تمام اضلاع میں مانیٹرنگ کیلئے موثر نظام وضع کرنے کی ہدایت

لیویز فورس کے انضمام کے بعد عوامی سہولیات کی فراہمی اور امن و امان کی بہتری کے لیے پولیس کی انتظامی حدود اور اختیارات میں درکار اصلاحات پر موثر عمل درآمد یقینی بنایا جائے وزیر اعلیٰ بلوچستان

رمضان المبارک رحمتوں، برکتوں اور مغفرت کا مقدس مہینہ ہے جو ہمیں صبر، تقویٰ، ایثار اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے، اللہ تعالیٰ ہماری سرزمین بلوچستان اور پاکستان میں امن، خوشحالی اور استحکام عطا فرمائے

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں لیویز فورس کی پولیس میں شمولیت کے بعد فورس کی استعداد کار اور کارکردگی سے متعلق ایک اہم جائزہ اجلاس یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، اجلاس میں محکمہ داخلہ بلوچستان کے حکام نے لیویز سے پولیس میں شمولیت کے بعد ہونے والی پیش رفت، درپیش چیلنجز اور آئندہ کے لائحہ عمل پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس کے دوران پولیس کو درپیش موجودہ چیلنجز سے ہم آہنگ کرنے کے لیے فوری اور وسیع البنیاد منصوبوں کی منظوری دی گئی اور صوبے بھر میں 40 نئے سب ڈویژنل پولیس افسران (ایس ڈی پی اوز) کی تعیناتی کا فیصلہ کیا گیا تاکہ ضلعی اور سب ڈویژنل سطح پر پولیس کی نگرانی اور انتظامی استعداد کو مزید موثر بنایا جا سکے......... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ڈویژنل اور ضلعی سطح پر پولیس انتظامی ڈھانچے کی فوری تشکیل اور اس کے لیے درکار تمام ضروری وسائل کی فراہمی کی ہدایت کرتے ہوئے واضح کیا کہ پولیس کی استعداد کار میں اضافے کے لیے حکومت ہر ممکن وسائل فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس کو معمول کے معاشرتی جرائم کے ساتھ ساتھ دہشت گردی جیسے سنگین چیلنجز کا بھی سامنا ہے، لہٰذا فورس کو پیشہ ورانہ مہارت، جدید تربیت اور جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا ناگزیر ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ لیویز فورس کے انضمام کے بعد عوامی سہولیات کی فراہمی اور امن و امان کی بہتری کے لیے پولیس کی انتظامی حدود اور اختیارات میں درکار اصلاحات پر موثر عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے تمام اضلاع میں پولیس کی کارکردگی کی باقاعدہ مانیٹرنگ کے لیے ایک موثر نظام وضع کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ قانون کی بالادستی اور میرٹ پر مبنی نظام کے قیام سے عوام کا اعتماد مزید مستحکم ہوگا اور امن و استحکام کو فروغ ملے گا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں اس امر کا اعادہ کیا گیا کہ لیویز فورس کے پولیس میں انضمام کے عمل کو موثر انداز میں مکمل کرتے ہوئے صوبے میں امن و امان کی صورتحال کو مزید بہتر بنایا جائے گا۔ دریں اثناء، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پوری امت مسلمہ کو ماہ رمضان کی آمد پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ رمضان المبارک رحمتوں، برکتوں اور مغفرت کا مقدس مہینہ ہے جو ہمیں صبر، تقویٰ، ایثار اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے اپنے پیغام میں کہا کہ اللہ تعالیٰ اس بابرکت ماہ کے صدقے ہماری سرزمین بلوچستان اور پاکستان میں امن، خوشحالی اور استحکام عطا فرمائے۔ وزیر اعلیٰ نے دعا کی کہ رب کریم ہمارے روزے، عبادات اور دعائیں اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور ہمیں دکھی انسانیت کی خدمت، باہمی اتحاد اور اتفاق و یکجہتی کو فروغ دینے کی توفیق عطا کرے۔ انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک ہمیں باہمی رواداری، برداشت اور اجتماعی فلاح کے جذبے کو مضبوط بنانے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اس ماہ مقدس میں ضرورت مندوں کا خصوصی خیال رکھیں اور معاشرے میں محبت اور خیر سگالی کو فروغ دیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس ماہ مبارک کی حقیقی برکات سمیٹنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نوابزادہ شمس محمد داود کی مزاج پرسی کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی لیویز فورس کی پولیس میں شمولیت کے بعد فورس کی کارکردگی سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

Bullet No. 1

Page No. 3

19 FEB 2026

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے پیپلز پارٹی کی رہنما سکینہ عبداللہ ملاقات کر رہی ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No 4

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 69 | جمعرات، یکم رمضان المبارک، 19 فروری 2026، صفحات 8 قیمت 40 روپے

پولیس کو جدید ٹیکنالوجی و مہارت سے لیس کرنا ناگزیر، وزیراعلیٰ

استعداد کار میں اضافے کیلئے حکومت ہر ممکن وسائل فراہم کرے گی، پولیس کو جرائم کیساتھ دہشت گردی کا بھی سامنا

عوام کے جان و مال کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری، کسی قسم کی غفلت کوتاہی برداشت نہیں کرینگے، خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں لیویز فورس کی پولیس میں منتقلی کے بعد فورس کی استعداد کار اور کارکردگی سے متعلق جائزہ اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، اجلاس میں محکمہ داخلہ بلوچستان کے حکام نے لیویز سے پولیس میں منتقلی کے بعد ہونے والی پیش رفت، درپیش چیلنجز اور آئندہ کے لائحہ عمل پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس کے دوران پولیس کو دور جدید کے تقاضوں سے (باقی صفحہ 5 نمبر 39)

ہم آہنگ کرنے کے لیے فوری اور وسیع المدتی منصوبوں کی منظوری دی گئی اور صوبے بھر میں 46 نئے سب ڈویژنل پولیس افسران (ایس ڈی پی اوز) کی تعیناتی کا فیصلہ کیا گیا تاکہ ضلعی اور سب ڈویژنل سطح پر پولیس کی نگرانی اور انتظامی استعداد کو مزید موثر بنایا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے ڈویژنل اور ضلعی سطح پر نئے پولیس انتظامی ڈھانچے کی فوری تشکیل اور اس کے لیے درکار تمام ضروری وسائل کی فراہمی کی ہدایت کرتے ہوئے واضح کیا کہ پولیس کی استعداد کار میں اضافے کے لیے حکومت ہر ممکن وسائل فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس کو معمول کے معاشرتی جرائم کے ساتھ ساتھ دہشت گردی جیسے سنگین چیلنجز کا بھی سامنا ہے، لہٰذا فورس کو پیشہ ورانہ مہارت، جدید تربیت اور جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا ناگزیر ہے انہوں نے ہدایت کی کہ لیویز فورس کے انضمام کے بعد عوامی سہولیات کی فراہمی اور امن وامان کی بہتری کے لیے پولیس کی انتظامی حدود اور اختیارات میں درکار اصلاحات پر موثر عمل درآمد یقینی بنایا جائے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ نے تمام اضلاع میں پولیس کی کارکردگی کی باقاعدہ مانیٹرنگ کے لیے ایک موثر نظام وضع کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ قانون کی بالادستی اور میرٹ پر مبنی نظام کے قیام سے عوام کا اعتماد مزید مستحکم ہوگا۔

رمضان المبارک رحمتوں برکتوں کا مہینہ ہے، سرفراز بگٹی

اللہ پاک اس ماہ مبارک کے صدقے صوبے اور ملک میں امن لائے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پوری امت مسلمہ کو ماہ رمضان کی آمد پر دلی مبارکباد پیش کرتے (باقی صفحہ 5 نمبر 37)

ہوئے کہا ہے کہ رمضان المبارک رحمتوں، برکتوں اور مغفرت کا مقدس مہینہ ہے جو ہمیں صبر، تقویٰ، ایثار اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے انہوں نے اپنے پیغام میں کہا کہ اللہ تعالیٰ اس بابرکت ماہ کے صدقے ہماری سرزمین بلوچستان اور پاکستان میں امن، خوشحالی اور استحکام عطا فرمائے۔ وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ رب کریم ہمارے روزے، عبادات اور دعائیں اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور ہمیں دکھی انسانیت کی خدمت، باہمی اتحاد اور اتفاق و یگانگت کو فروغ دینے کی توفیق عطا کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل بی I-4

قیمت 30 روپے صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

intekhabnews@gmail.com

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | جمعرات 19 فروری 2026، بمطابق یکم رمضان المبارک 1447ھ | شمارہ نمبر 50

عوام کی جان و مال کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری، امن و امان کی صورتحال مزید بہتر بنائیں گے

میر سرفراز بگٹی

پولیس کو معمول کے معاشرتی جرائم کے ساتھ دہشت گردی جیسے سنگین چیلنجز کا بھی سامنا ہے، مہارت، تربیت اور جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا ناگزیر ہے، انتظامی حدود اور اختیارات میں درکار اصلاحات پر موثر عمل درآمد یقینی بنایا جائے

لوگوں کے تحفظ میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں ہوگی، قانون کی بالادستی اور میرٹ سے عوامی اعتماد مزید مضبوط ہوگا، وزیراعلیٰ کی زیرصدارت لیویز فورس کی پولیس میں منتقلی کے بعد استعداد کار اور کارکردگی پر اجلاس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ ... زیرصدارت صوبے میر ... ایجنسی کی ... پراجیکٹ ... کے بعد فورس کی استعداد کار اور کارکردگی سے متعلق ایک اہم جائزہ اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں محکمہ داخلہ بلوچستان کے حکام نے لیویز سے پولیس میں منتقلی کے بعد ہونے والی پیش رفت، درپیش چیلنجز اور آئندہ کے لائحہ عمل پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس کے دوران پولیس کو دورِ جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے فوری اور وسیع المدتی منصوبوں کی منظوری دی گئی اور صوبے بھر میں 46 نئے سب ڈویژنل پولیس افسران (ایس ڈی پی اوز) کی تعیناتی کا فیصلہ کیا گیا

بقیہ نمبر75 صفحہ 5 پر

تاکہ ضلعی اور سب ڈویژنل سطح پر پولیس کی نگرانی اور انتظامی استعداد کو مزید موثر بنایا جاسکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے ڈویژنل اور ضلعی سطح پر نئے پولیس انتظامی ڈھانچے کی فوری تشکیل اور اس کے لیے درکار تمام ضروری وسائل کی فراہمی کی ہدایت کرتے ہوئے واضح کیا کہ پولیس کی استعداد کار میں اضافے کے لیے حکومت ہر ممکن وسائل فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس کو معمول کے معاشرتی جرائم کے ساتھ ساتھ دہشت گردی جیسے سنگین چیلنجز کا بھی سامنا ہے، لہٰذا فورس کو پیشہ ورانہ مہارت، جدید تربیت اور جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا ناگزیر ہے انہوں نے ہدایت کی کہ لیویز فورس کے انضمام کے بعد عوامی سہولیات کی فراہمی اور امن و امان کی بہتری کے لیے پولیس کی انتظامی حدود اور اختیارات میں درکار اصلاحات پر موثر عمل درآمد یقینی بنایا جائے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ نے تمام اضلاع میں پولیس کی کارکردگی کی باقاعدہ مانیٹرنگ کے لیے ایک موثر نظام وضع کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ قانون کی بالادستی اور میرٹ پر مبنی نظام کے قیام سے عوام کا اعتماد مزید مستحکم ہوگا اور امن و استحکام کو فروغ ملے گا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، سیکرٹری خزانہ لعل جان جعفر، سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں اس امر کا اعادہ کیا گیا کہ لیویز فورس کے پولیس میں انضمام کے عمل کو موثر انداز میں مکمل کرتے ہوئے صوبے میں امن و امان کی صورتحال کو مزید بہتر بنایا جائے گا۔

رمضان رحمتوں، برکتوں اور مغفرت کا مقدس مہینہ ہے' سرفراز بگٹی

ماہ مقدس میں ضرورت مندوں کا خصوصی خیال اور معاشرے میں محبت اور خیرسگالی کو فروغ دیا جائے' پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے پوری امت مسلمہ کو رمضان کی آمد پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ رمضان المبارک رحمتوں، برکتوں اور مغفرت کا مقدس مہینہ ہے جو ہمیں صبر، تقویٰ، ایثار اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے اپنے پیغام میں کہا کہ اللہ تعالیٰ اس بابرکت ماہ کے صدقے ہماری سرزمین بلوچستان اور پاکستان میں امن، خوشحالی اور استحکام عطا فرمائے۔

بقیہ نمبر66 صفحہ 5 پر

وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ رب کریم ہمارے روزے، عبادات اور دعائیں اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور ہمیں دکھی انسانیت کی خدمت، باہمی اتحاد اور اتفاق و یگانگت کو فروغ دینے کی توفیق عطا کرے۔ انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک ہمیں باہمی رواداری، برداشت اور اجتماعی فلاح کے جذبے کو مضبوط بنانے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اس ماہ مقدس میں ضرورت مندوں کا خصوصی خیال رکھیں اور معاشرے میں محبت اور خیرسگالی کو فروغ دیں۔

کوئٹہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

قیمت 40 روپے ★ صفحات 8

جلد نمبر 38 | بدھ 18 فروری 2026ء بمطابق 29 شعبان المعظم 1447ھ | شمارہ نمبر 49

گرین پاکستان انیشیٹیو
بلاسود قرضے تقسیم

ریاست مخالف پروپیگنڈا کبھی کامیاب نہیں ہوگا، وزیراعلیٰ

غیرمتوازن ترقی پورے ملک کا مسئلہ، لاحاصل جنگ سے کچھ حاصل نہیں ہوگا، ریاست کیخلاف بندوق اٹھانے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائیگی

جی پی آئی دوسرے مرحلے میں بلوچستان کے کسانوں میں بلاسود قرضے تقسیم، سرفراز بگٹی مہمان خصوصی، کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم بھی موجود

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ غیر متوازن ترقی صرف بلوچستان کا نہیں بلکہ پورے پاکستان کا مسئلہ ہے، تاہم غیر متوازن ترقی کے نام پر بندوق اٹھا کر تشدد کسی طرح قابل قبول نہیں، تشدد کے ذریعے ریاست کو توڑنے کی مذموم کوشش کبھی کامیاب نہیں ہوسکتی۔ اس

بقیہ نمبر 62 صفحہ 7 پر

کوئٹہ (خ ن) گرین پاکستان انیشیٹو جی پی آئی کے دوسرے مرحلے کے تحت بلوچستان کے 847 کسانوں میں 3.2 ارب روپے

بقیہ نمبر 63 صفحہ 7 پر

کے بلاسود قرضے تقسیم کیے گئے۔ اس سلسلے میں کوئٹہ میں تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ تقریب میں اعلیٰ فوجی اور سول افسران کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اس موقع پر کسانوں میں چیک تقسیم کیے گئے۔ اس سے قبل گرین پاکستان انیشیٹو کے پہلے مرحلے میں 12 کور ہیڈکوارٹرز کے تحت 257 کسانوں کو 685 ملین روپے کا بلاسود قرضہ فراہم کیا گیا تھا جو کامیابی سے ہمکنار ہوا۔ اس کامیابی کو مدنظر رکھتے ہوئے دوسرے مرحلے میں 35609 ایکڑ رقبے پر کاشت کے لئے یہ بلاسود قرضہ فراہم کیا جارہا ہے۔ تقریب کے دوران گرین پاکستان انیشیٹو کی کامیابیوں پر ایک دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے اقدامات سے زراعت کو فروغ ملتا ہے جو ہماری برآمدات کا بڑا ذریعہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت بلوچستان کسانوں کی فلاح و بہبود اور صوبے کی خوشحالی میں اہم کردار ادا کرے گی۔ اس موقع پر کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان بھی موجود تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTO
GENERAL
RELATIONS B

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 جمعرات 19 فروری 2026ء بمطابق یکم رمضان 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 50

عوام کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری، غفلت برداشت نہیں، وزیراعلیٰ

میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس، لیویز فورس کی پولیس میں منتقلی کے بعد کارکردگی اور استعداد کار کا جائزہ لیا گیا

قانون کی بالادستی اور میرٹ پر مبنی نظام کے قیام سے عوام کا اعتماد مزید مستحکم ہوگا اور امن و استحکام کو فروغ ملے گا، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں لیویز فورس کی پولیس میں منتقلی کے بعد فورس کی استعداد کار اور کارکردگی سے متعلق ایک اہم جائزہ اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، اجلاس میں محکمہ داخلہ بلوچستان کے حکام نے لیویز سے پولیس میں منتقلی کے بعد ہونے والی پیش رفت، درپیش چیلنجز اور آئندہ کے لائحہ عمل پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس کے دوران پولیس کو دور جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے فوری اور وسیع المدتی منصوبوں کی منظوری دی گئی اور صوبے بھر میں 46 نئے سب ڈویژنل پولیس افسران (ایس ڈی پی اوز) کی تعیناتی کا فیصلہ کیا گیا تاکہ ضلعی اور سب ڈویژنل سطح پر پولیس کی نگرانی اور انتظامی استعداد کو مزید مؤثر بنایا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے ڈویژنل اور ضلعی سطح پر نئے پولیس انتظامی ڈھانچے کی فوری تشکیل اور اس کے لیے درکار تمام ضروری وسائل کی فراہمی کی ہدایت کرتے ہوئے واضح کیا کہ پولیس کی استعداد کار میں اضافے کے لیے حکومت ہر ممکن وسائل فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس کو معمول کے معاشرتی جرائم کے ساتھ ساتھ دہشت گردی جیسے سنگین چیلنجز کا بھی سامنا ہے، لہٰذا فورس کو پیشہ ورانہ مہارت، جدید تربیت اور جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا ناگزیر ہے انہوں نے ہدایت کی کہ لیویز فورس کے انضمام کے بعد عوامی سہولیات کی فراہمی اور امن و امان کی بہتری کے لیے پولیس کی انتظامی حدود اور اختیارات میں درکار اصلاحات پر مؤثر عمل درآمد یقینی بنایا جائے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ نے تمام اضلاع میں پولیس کی کارکردگی کی باقاعدہ مانیٹرنگ کے لیے ایک مؤثر نظام وضع کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ قانون کی بالادستی اور میرٹ پر مبنی نظام کے قیام سے عوام کا اعتماد مزید مستحکم ہوگا اور امن و استحکام کو فروغ ملے گا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، سیکرٹری خزانہ لعل جان جعفر، سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں اس امر کا اعادہ کیا گیا کہ لیویز فورس کے پولیس میں انضمام کے عمل کو مؤثر انداز میں مکمل کرتے ہوئے صوبے میں امن و امان کی صورتحال کو مزید بہتر بنایا جائے گا۔

رمضان المبارک رحمتوں، برکتوں اور مغفرت کا مہینہ ہے، میر سرفراز بگٹی

بابرکت ماہ کے صدقے بلوچستان اور پاکستان میں امن، خوشحالی اور استحکام عطا فرمائے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن + نیوز ایجنسیاں) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ماہ رمضان کی آمد پر پوری امت مسلمہ کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ رمضان المبارک رحمتوں، برکتوں اور مغفرت کا مقدس مہینہ ہے جو ہمیں صبر، تقویٰ، ایثار اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے اپنے پیغام میں کہا کہ اللہ تعالیٰ اس بابرکت ماہ کے صدقے بلوچستان اور پاکستان میں امن، خوشحالی اور استحکام عطا فرمائے۔ انہوں نے دعا کی کہ رب کریم ہمارے روزے، عبادات اور دعائیں قبول فرمائے اور ہمیں دکھی انسانیت کی خدمت، باہمی اتحاد اور اتفاق و یکجہتی کو فروغ دینے کی توفیق عطا کرے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTO
GENERAL
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No 1

Page No. 8

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | جمعرات 19 فروری 2026ء بمطابق یکم رمضان المبارک 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔50

بلوچستان میں قانون کی بالادستی اور میرٹ پر مبنی نظام کے قیام سے امن واستحکام کو فروغ ملے گا، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیرصدارت اجلاس میں پولیس کو دورِ جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ، 46 نئے سب ڈویژنل پولیس افسران تعینات کرنے کا فیصلہ

بلوچستان نے ڈویژنل اور ضلعی سطح پر نئے پولیس انتظامی ڈھانچے کی فوری تشکیل کی ہدایت پولیس کی استعداد کار میں اضافے کے لیے حکومت ہرممکن وسائل فراہم کرے گی، سرفراز بگٹی

لیویز فورس کے انضمام کے بعد عوامی سہولیات کی فراہمی اور امن وامان کی بہتری کے لیے پولیس کی انتظامی حدود اور اختیارات میں درکار اصلاحات پر موثر عمل درآمد یقینی بنایا جائے، متعلقہ حکام کو ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت صوبے میں لیویز فورس کی پولیس میں ضمنی کے بعد فورس کی استعداد کار اور کارکردگی سے متعلق ایک اہم جائزہ اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں محکمہ داخلہ بلوچستان کے حکام نے لیویز سے پولیس میں ضمنی کے بعد ہونے والی پیش رفت، درپیش چیلنجز اور آئندہ کے لائحہ عمل پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس کے دوران پولیس کو دورِ جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے فوری اور وسیع الدتی منصوبوں (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

کی منظوری دی گئی اور صوبے بھر میں 46 نئے سب ڈویژنل پولیس افسران (ایس ڈی پی اوز) کی تعیناتی کا فیصلہ کیا گیا تاکہ ضلعی اور سب ڈویژنل سطح پر پولیس کی نگرانی اور انتظامی استعداد کو مزید موثر بنایا جاسکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے ڈویژنل اور ضلعی سطح پر نئے پولیس انتظامی ڈھانچے کی فوری تشکیل اور اس کے لیے درکار تمام ضروری وسائل کی فراہمی کی ہدایت کرتے ہوئے واضح کیا کہ پولیس کی استعداد کار میں اضافے کے لیے حکومت ہر ممکن وسائل فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس کو معمول کے معاشرتی جرائم کے ساتھ ساتھ دہشت گردی جیسے سنگین چیلنجز کا بھی سامنا ہے، لہٰذا فورس کو پیشہ ورانہ مہارت، جدید تربیت اور جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا ناگزیر ہے انہوں نے ہدایت کی کہ لیویز فورس کے انضمام کے بعد عوامی سہولیات کی فراہمی اور امن وامان کی بہتری کے لیے پولیس کی انتظامی حدود اور اختیارات میں درکار اصلاحات پر موثر عمل درآمد یقینی بنایا جائے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ نے تمام اضلاع میں پولیس کی کارکردگی کی باقاعدہ مانیٹرنگ کے لیے ایک موثر نظام وضع کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ قانون کی بالادستی اور میرٹ پر مبنی نظام کے قیام سے عوام کا اعتماد مزید مستحکم ہوگا اور امن واستحکام کو فروغ ملے گا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، سیکرٹری خزانہ لعل جان جعفر سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں اس امر کا اعادہ کیا گیا کہ لیویز فورس کے پولیس میں انضمام کے عمل کو موثر انداز میں مکمل کرتے ہوئے صوبے میں امن وامان کی صورتحال کو مزید بہتر بنایا جائے گا۔

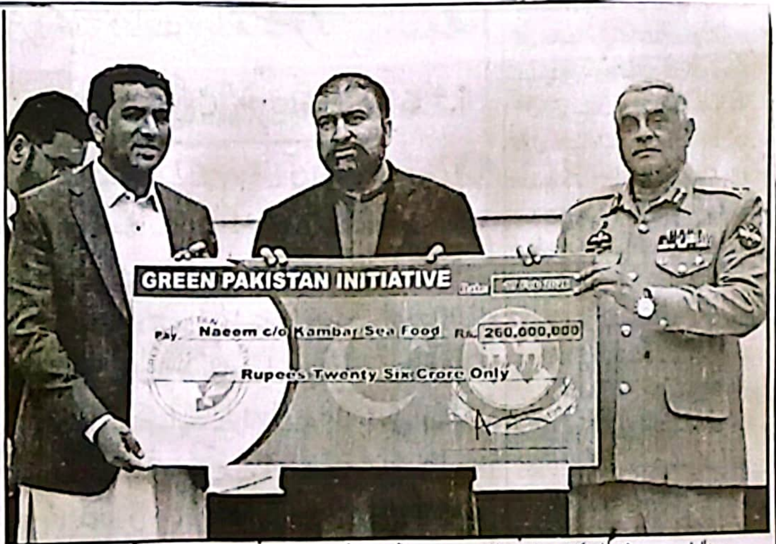

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور کورکمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان گرین پاکستان انیشیٹو کے تحت کسانوں کو چیکس دے رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | جمعرات 19 فروری 2026ء یکم رمضان المبارک 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 170

میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں لیویز فورس کی پولیس میں منتقلی کے بعد فورس کی استعداد کار اور کارکردگی سے اجلاس، حکام کی لیویز سے پولیس میں منتقلی کے بعد پیش رفت اور آئندہ لائحہ عمل پر بریفنگ

پولیس کی استعداد کار میں اضافے کیلئے حکومت وسائل فراہم کریگی: وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان پولیس کو معمول کے معاشرتی جرائم کے ساتھ ساتھ دہشت گردی جیسے سنگین چیلنجز کا بھی سامنا ہے، لہٰذا فورس کو پیشہ ورانہ مہارت، جدید تربیت اور جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا ناگزیر ہے، میر سرفراز بگٹی کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں لیویز فورس کی پولیس میں منتقلی کے بعد فورس کی استعداد کار اور کارکردگی سے متعلق ایک اہم جائزہ اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں محکمہ داخلہ بلوچستان کے حکام نے لیویز سے پولیس میں منتقلی کے بعد ہونے والی پیش رفت، درپیش چیلنجز اور آئندہ کے لائحہ عمل پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس کے دوران پولیس کو دور جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

فوری اور وسیع المدتی منصوبوں کی منظوری دی گئی اور صوبے بھر میں 46 نئے سب ڈویژنل پولیس افسران (ایس ڈی پی اوز) کی تعیناتی کا فیصلہ کیا گیا تاکہ ضلعی اور سب ڈویژنل سطح پر پولیس کی نگرانی اور انتظامی استعداد کو مزید موثر بنایا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے ڈویژنل اور ضلعی سطح پر نئے پولیس انتظامی ڈھانچے کی فوری تشکیل اور اس کے لیے درکار تمام ضروری وسائل کی فراہمی کی ہدایت کرتے ہوئے واضح کیا کہ پولیس کی استعداد کار میں اضافے کے لیے حکومت ہر ممکن وسائل فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس کو معمول کے معاشرتی جرائم کے ساتھ ساتھ دہشت گردی جیسے سنگین چیلنجز کا بھی سامنا ہے، لہٰذا فورس کو پیشہ ورانہ مہارت، جدید تربیت اور جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا ناگزیر ہے انہوں نے ہدایت کی کہ لیویز فورس کے انضمام کے بعد عوامی سہولیات کی فراہمی اور امن وامان کی بہتری کے لیے پولیس کی انتظامی حدود اور اختیارات میں درکار اصلاحات پر موثر عمل درآمد یقینی بنایا جائے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ نے تمام اضلاع میں پولیس کی کارکردگی کی باقاعدہ مانیٹرنگ کے لیے ایک موثر نظام وضع کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ قانون کی بالادستی اور میرٹ پر مبنی نظام کے قیام سے عوام کا اعتماد مزید مستحکم ہوگا اور امن و استحکام کو فروغ ملے گا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، سیکرٹری خزانہ فضل جان جعفر، سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں اس امر کا اعادہ کیا گیا کہ لیویز فورس کے پولیس میں انضمام کے عمل کو موثر انداز میں مکمل کرتے ہوئے صوبے میں امن وامان کی صورتحال کو مزید بہتر بنایا جائے گا۔

CamScanner

DIRECTO[RATE]
GENERAL O[F PUBLIC]
RELATIONS BA[LOCHISTAN]
نظامت اعلیٰ
حکومت

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ
کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال چیف ایڈیٹر: محمد حید رامین
جلد 81 | جمعرات 19 فروری 2026ء یکم رمضان 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 50

Page No 8

عوام کے جان و مال کے تحفظ میں کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی

وزیراعلیٰ بلوچستان

قانون کی بالادستی اور میرٹ پر مبنی نظام کے قیام سے عوام کا اعتماد مزید مستحکم ہوگا اور امن و استحکام کو فروغ ملے گا

رمضان المبارک رحمتوں، برکتوں اور مغفرت کا مقدس مہینہ ہے جو ہمیں صبر، تقویٰ، ایثار اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ، (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرِ صدارت صوبے میں لیویز فورس کی پولیس میں منتقلی کے بعد فورس کی استعدادِ کار اور کارکردگی سے متعلق ایک اہم جائزہ اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکریٹریٹ میں منعقد ہوا، اجلاس میں محکمہ داخلہ بلوچستان کے حکام نے لیویز سے پولیس میں منتقلی کے بعد ہونے والی پیش رفت، درپیش چیلنجز اور آئندہ کے لائحہ عمل پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس کے دوران پولیس کو دورِ جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے فوری اور وسیع المدتی منصوبوں کی منظوری دی گئی اور صوبے بھر میں 46 نئے سب ڈویژنل پولیس افسران (ایس ڈی پی اوز) کی تعیناتی کا فیصلہ کیا گیا تاکہ ضلعی اور سب ڈویژنل سطح پر پولیس کی نگرانی اور انتظامی استعداد کو مزید موثر بنایا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے ڈویژنل اور ضلعی سطح پر نئے پولیس انتظامی ڈھانچے کی فوری تشکیل اور اس کے لیے درکار تمام ضروری وسائل کی فراہمی کی ہدایت کرتے ہوئے واضح کیا کہ پولیس کی استعدادِ کار میں اضافے کے لیے حکومت ہر ممکن وسائل فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس کو معمول کے معاشرتی جرائم کے ساتھ ساتھ دہشت گردی جیسے سنگین چیلنجز کا بھی سامنا ہے، لہٰذا فورس کو پیشہ ورانہ مہارت، جدید تربیت اور جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا ناگزیر ہے انہوں نے ہدایت کی کہ لیویز فورس کے انضمام کے بعد عوامی سہولیات کی فراہمی اور امن و امان کی بہتری کے لیے پولیس کی انتظامی حدود اور اختیارات میں درکار اصلاحات پر موثر عمل درآمد یقینی بنایا جائے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ نے تمام اضلاع میں پولیس کی کارکردگی کی باقاعدہ مانیٹرنگ کے لیے ایک موثر نظام وضع کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ قانون کی بالادستی اور میرٹ پر مبنی نظام کے قیام سے عوام کا اعتماد مزید مستحکم ہوگا اور امن و استحکام کو فروغ ملے گا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، سیکرٹری خزانہ عمران جان جعفر، سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں اس امر کا اعادہ کیا گیا کہ لیویز فورس کے پولیس میں انضمام کے عمل کو موثر انداز میں مکمل کرتے ہوئے صوبے میں امن و امان کی صورتحال کو مزید بہتر بنایا جائے گا۔ مزید وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پوری امت مسلمہ کو ماہِ رمضان کی آمد پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ رمضان المبارک رحمتوں، برکتوں اور مغفرت کا مقدس مہینہ ہے جو ہمیں صبر، تقویٰ، ایثار اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے انہوں نے اپنے پیغام میں کہا کہ اللہ تعالیٰ اس بابرکت ماہ کے صدقے ہماری سرزمین بلوچستان اور پاکستان میں امن، خوشحالی اور استحکام عطا فرمائے۔ وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ ربِ کریم ہمارے روزے، عبادات اور دعائیں اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور ہمیں دکھی انسانیت کی خدمت، باہمی اتحاد اور اتفاق و یگانگت کو فروغ دینے کی توفیق عطا کرے انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک ہمیں باہمی رواداری، برداشت اور اجتماعی فلاح کے جذبے کو مضبوط بنانے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اس ماہِ مقدس میں ضرورت مندوں کا خصوصی خیال رکھیں اور معاشرے میں محبت اور خیرسگالی کو فروغ دیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس ماہِ مبارک کی حقیقی برکات سمیٹنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی لیویز کی پولیس میں منتقلی کے بعد فورس کی کارکردگی سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECT
GENERAL
RELATIONS B
نظامت اعلیٰ
حکومت
Bullet No. ۱
Page No. ۱۱

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC CERTIFIED | بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان
Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر
جلد 28 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 364
جمعرات 19 فروری 2026ء | یکم رمضان المبارک | 1447ھ | رجسٹرڈ ایل سی بی-10

میر سرفراز بگٹی، عوام کے دلوں کی آواز

خدمت، احساس اور عمل کی پہچان

جب ایک بینائی سے محروم نوجوان نے علاج کے لیے بیرونِ ملک جانے کی مجبوری بیان کی اور 10 سے 15 لاکھ روپے اخراجات کا ذکر کیا تو وزیرِ اعلیٰ نے فوراً اعلان کیا

10 لاکھ روپے اپنی جیب سے دینے کا وعدہ

مزید ضرورت پڑنے پر بیرونِ ملک رقم بھیجنے کی یقین دہانی

معذور افراد کے کوٹے پر فوری سرکاری ملازمت کا حکم

یہ ہے عوامی خدمت کا حقیقی جذبہ

یہ ہے قیادت جو صرف وعدے نہیں، عمل کرتی ہے۔

عوام نے اس اقدام کو بے حد سراہا۔۔۔ دعاؤں اور نیک تمناؤں کا اظہار

Daily Qudrat Quetta
روزنامہ
قدرت کوئٹہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
جلد 21 | جمعرات 19 فروری 2026ء، یکم رمضان المبارک 1447ھ | شمارہ 41

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی مولانا نور اللہ ملاقات کر رہے ہیں

نظامت اعلیٰ حکومت
Page No 12

پولیس کو دور جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے فوری اور وسیع المدتی منصوبوں کی منظوری اور صوبے میں 46 نئے سب ڈویژنل افسران (ایس ڈی پی اوز) کی تعیناتی کا فیصلہ

پولیس کی استعداد کار میں اضافے کیلئے حکومت ممکن وسائل فراہم کرے گی

وزیر اعلیٰ بگٹی

ڈویژنل سطح پر پولیس کی نگرانی اور انتظامی استعداد کو مزید موثر بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ڈویژنل اور ضلعی سطح پر نئے پولیس انتظامی ڈھانچے کی فوری تشکیل اور اس کے لیے درکار تمام ضروری وسائل کی فراہمی کی ہدایت کرتے ہوئے واضح کیا کہ پولیس کی استعداد کار میں اضافے کے لیے حکومت ہر ممکن وسائل فراہم کرے گی

بلوچستان پولیس کو منظم جرائم کے ساتھ ساتھ دہشت گردی جیسے سنگین چیلنجز کا بھی سامنا ہے، لہٰذا فورس کو پیشہ ورانہ مہارت، جدید تربیت اور جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا ناگزیر ہے، لیویز فورس کے انضمام کے بعد عوامی سہولیات کی فراہمی اور امن و امان کی بہتری کے لیے پولیس کی انتظامی حدود اور اختیارات میں درکار اصلاحات پر موثر عمل درآمد یقینی بنایا جائے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں لیویز فورس کی پولیس میں منتقلی کے بعد فورس کی استعداد کار اور کارکردگی سے متعلق ایک اہم جائزہ اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، اجلاس میں محکمہ داخلہ بلوچستان کے حکام نے بقیہ 2 صفحہ 6 پر

لیویز سے پولیس میں منتقلی کے بعد ہونے والی پیش رفت، درپیش چیلنجز اور آئندہ کے لائحہ عمل پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس کے دوران پولیس کو دور جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے فوری اور وسیع المدتی منصوبوں کی منظوری دی گئی اور صوبے بھر میں 46 نئے سب ڈویژنل پولیس افسران (ایس ڈی پی اوز) کی تعیناتی کا فیصلہ کیا گیا تاکہ ضلعی اور سب ڈویژنل سطح پر پولیس کی نگرانی اور انتظامی استعداد کو مزید موثر بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ڈویژنل اور ضلعی سطح پر نئے پولیس انتظامی ڈھانچے کی فوری تشکیل اور اس کے لیے درکار تمام ضروری وسائل کی فراہمی کی ہدایت کرتے ہوئے واضح کیا کہ پولیس کی استعداد کار میں اضافے کے لیے حکومت ہر ممکن وسائل فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس کو معمول کے معاشرتی جرائم کے ساتھ ساتھ دہشت گردی جیسے سنگین چیلنجز کا بھی سامنا ہے، لہٰذا فورس کو پیشہ ورانہ مہارت، جدید تربیت اور جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا ناگزیر ہے. انہوں نے ہدایت کی کہ لیویز فورس کے انضمام کے بعد عوامی سہولیات کی فراہمی اور امن و امان کی بہتری کے لیے پولیس کی انتظامی حدود اور اختیارات میں درکار اصلاحات پر موثر عمل درآمد یقینی بنایا جائے وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی وزیر اعلیٰ نے تمام اضلاع میں پولیس کی کارکردگی کی باقاعدہ مانیٹرنگ کے لیے ایک موثر نظام وضع کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ قانون کی بالادستی اور میرٹ پر مبنی نظام کے قیام سے عوام کا اعتماد مزید مستحکم ہوگا اور امن و استحکام کو فروغ ملے گا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں اس امر کا اعادہ کیا گیا کہ لیویز فورس کے پولیس میں انضمام کے عمل کو موثر انداز میں مکمل کرتے ہوئے صوبے میں امن و امان کی صورتحال کو مزید بہتر بنایا جائے گا۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی لیویز فورس کی پولیس میں منتقلی کے بعد فورس کی کارکردگی سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سابق اسپیکر صوبائی اسمبلی سید مطیع اللہ آغا ملاقات کے موقع پر مصافحہ کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
13

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1375 QUETTA Thursday February 19, 2026 / Ramazan 01, 1447 Rs:

CM announces Rs 3.2b interest-free loans for farmers under GPI

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti announced that interest-free loans worth Rs3.2 billion have been disbursed to 847 farmers under Phase II of the Green Pakistan Initiative (GPI).

In a post shared on social media platform X, the Chief Minister said, the loans are aimed at enabling cultivation across 35,609 acres of agricultural land in the province, a move expected to boost productivity and improve livelihoods in rural communities.

He further revealed that under Phase I of the initiative, 257 farmers had already been provided interest-free loans totaling Rs6.85 billion. The combined financial support under both phases reflects the provincial government's commitment to strengthening the agricultural sector. Mir Sarfraz Bugti added that the government is also extending financial assistance to small and underprivileged farmers through the Kissan Card program, ensuring easier access to funding and agricultural inputs.

'He emphasized that the provision of interest-free loans under the Green Pakistan Initiative is designed to stabilize the agricultural sector, enhance crop production, and empower farmers across Balochistan. The initiative, he noted, represents a significant step toward sustainable agricultural development and economic uplift in the province. Moreover, Deputy Commissioner (DC) Quetta Mehrullah Badeni along with Assistant Commissioner City Quetta Abdullah Bin Arif visited Ayub Stadium regarding the organization of Ramazan Sasta Bazaar for provision of facilities to people. On this occasion, the Deputy Commissioner Quetta reviewed the proposed location, arrangements, arrangement of stalls, security, parking and public facilities in detail. The Deputy Commissioner directed the concerned officers to ensure the provision of quality and affordable food items to the public during Ramadan. He said that the district administration would organize Ramazan Sasta Bazaars in different areas of Quetta to provide relief to the citizens. He further directed that strict monitoring of food prices, effective sanitation arrangements, and foolproof security measures should be ensured during Ramazan so that the citizens could get the best facilities. The district administration is active to provide every possible facility to the public during Ramazan, he said.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No 1

Dated 19 FEB 2026 Page No 14

رمضان کا اصل پیغام صبر، شکر، ہمدردی اور اخوت ہے، نور محمد دمڑ

ظلم و جبر کا شکار لاکھوں فلسطینی اور کشمیری بہن بھائیوں کو بھی یاد رکھنا چاہئے، پیغام

برنائی (نامہ نگار) مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما، صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے پوری قوم اور امت مسلمہ کو رمضان المبارک کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ ہمیں اپنے آس پاس غریبوں اور محتاجوں کو یاد رکھنا چاہئے اور اپنی استطاعت کے مطابق ان کی مدد کرنی چاہئے، ہمیں ان لاکھوں فلسطینی اور کشمیری بھائیوں اور بہنوں کو بھی یاد رکھنا ہے جو ظلم و جبر کا شکار ہیں اور متحد ہو کر اس ظلم کے خلاف آواز اٹھانی ہے۔ یہ وقت ہے کہ ہم امت مسلمہ کے اتحاد کو مضبوط کریں اور باہمی تعاون و اخوت کو فروغ دیں۔ اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ ایک بار پھر ہمیں رمضان المبارک کی سعادت نصیب ہو رہی ہے۔ یہ مہینہ رحمتوں، برکتوں اور مغفرت کا ہے، جس میں اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی قربت عطا فرماتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رمضان کا اصل پیغام صبر، شکر، ہمدردی اور اخوت و ایثار ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے جو ہمیں دوسروں کے دکھ درد کا احساس دلاتا ہے۔

خواتین کو معاشی طور پر خودمختار بنانے کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، سردار کھیتران

کچن گارڈننگ گھریلو سطح پر غذائی ضروریات پوری کرنے میں معاون ثابت ہوگی، تقریب سے خطاب

بارکھان (خ ن) صوبائی وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ بوہسان سردار عبدالرحمن خان کھیتران نے کہا ہے کہ بارکھان کی خواتین کو معاشی طور پر خودمختار بنانے کے لیے ہر ممکن عملی اقدامات کر رہی ہے۔ خواتین کا تعلیم کے ساتھ ساتھ مختلف شعبہ ہائے زندگی میں ہنرمند ہونا ایک مضبوط اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیادی ضمانت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بارکھان میں ایم بیسی پیپلز ری پبلک آف چائنا کے تعاون سے خواتین کے لیے کچن گارڈننگ پروگرام کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ کچن گارڈننگ نہ صرف گھریلو سطح پر غذائی ضروریات پوری کرنے میں معاون ثابت ہوگی بلکہ خواتین کو معاشی استحکام کی جانب بھی گامزن کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں غذائی خودکفالت وقت کی اہم ضرورت ہے، اور اس طرح کے منصوبے دیہی معیشت کو مضبوط بنانے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ تقریب کے دوران صوبائی وزیر کے خصوصی تعاون اور سردارزادہ اورنگزیب کھیتران کی جانب سے فراہم کردہ وسائل کے تحت علاقے کی خواتین میں 200 کچن گارڈننگ کٹس تقسیم کی گئیں۔

MASHRIQ QUETTA

عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، بخت محمد کاکڑ

150 بستروں پر مشتمل جدید ٹراما سینٹر اسپنی روڈ میں 4 آئی سی یوز، 31 وینٹی لیٹرز اور 6 مکمل آپریشن تھیٹرز فعال رہیں گے

بیک وقت 8 سرجیکل کیسز کا علاج ممکن بنایا، جدید طبی آلات و تربیت یافتہ عملہ موجود ہے، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ عوام کو بروقت اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، 150 بستروں پر مشتمل جدید ٹراما سینٹر میں 4 آئی سی یوز، 31 وینٹی لیٹرز اور 6 مکمل آپریشن تھیٹرز فعال رہیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اے پی پی سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ اسپنی روڈ پر قائم جدید ٹراما سینٹر شہریوں کے لیے ایک اہم سہولت ثابت ہوگا جو ہنگامی حالات میں قیمتی جانوں کو بچانے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کے مطابق 150 بستروں پر مشتمل اس جدید ٹراما سینٹر میں 24 گھنٹے ایمرجنسی سروس فراہم کی جا رہی ہے، جبکہ .... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

4 آئی سی یوز، 31 وینٹی لیٹرز، جدید لیبارٹری سہولیات اور 6 مکمل آپریشن تھیٹرز قائم کیے گئے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہاں بیک وقت 8 سرجیکل کیسز کا علاج ممکن ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ مرکز حادثات، روڈ ایمرجنسیز اور دیگر سنگین طبی صورتحال میں شہریوں کو فوری، محفوظ اور معیاری علاج فراہم کرنے کے لیے مکمل طور پر فعال ہے۔ جدید طبی آلات اور تربیت یافتہ عملہ بروقت خدمات انجام دینے کے لیے موجود ہے۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ حکومت بلوچستان اور محکمہ صحت عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے صحت کے شعبے میں بہتری، سہولیات میں اضافے اور علاج تک آسان رسائی یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے ہوئے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 19 FEB 2026 Page No. 18

حکومت عوام کی فلاح وبہبود اور معاشی ترقی کیلئے پرعزم ہے، چیف سیکرٹری

تمام پراجیکٹس کی باقاعدہ نگرانی، مقررہ وقت میں تکمیل کو یقینی بنایا جائے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبے میں اسٹریٹیجک پراجیکٹس پروگریس ریویو اجلاس منعقد ہوا جس میں اسٹریٹیجک پراجیکٹس میں پیشرفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ تمام پراجیکٹس کی باقاعدہ نگرانی کی جائے اور تمام منصوبوں کی مقررہ وقت میں تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کی فلاح وبہبود اور معاشی ترقی کے لیے پرعزم ہے، اوران منصوبوں سے نہ صرف بنیادی سہولیات میں اضافہ ہوگا بلکہ صوبے کا مجموعی منظرنامہ بدل جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے صوبے میں بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے ذریعے 1663 نئے سکولز کھولے جس کے باعث بچوں کے اندراج میں اضافہ ہوا ہے اور 1 لاکھ سے زائد بچوں نے ان سکولوں میں داخلہ لیا ہے اور مارچ میں ان کی تعداد میں مزید اضافہ ہوجائیگا۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت عوامی فلاح اور معاشی ترقی کیلئے پرعزم ہے چیف سیکرٹری

اسٹریٹیجک منصوبوں کی تکمیل سے بنیادی سہولیات میں اضافہ، بلوچستان کا مجموعی منظرنامہ بدل جائیگا، بروقت تکمیل یقینی بنائینگے

229 ترقیاتی منصوبے مکمل، 682 پر کام جاری ہے، 3ہزار سکولوں میں 2 اضافی کمرے تعمیر کئے جائیں گے، شکیل قادر خان

کوئٹہ (آن لائن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبے میں اسٹریٹیجک پراجیکٹس پروگریس ریویو اجلاس ہوا جس میں اسٹریٹیجک پراجیکٹس میں پیشرفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ تمام پراجیکٹس کی باقاعدہ نگرانی کی جائے اور تمام منصوبوں کی مقررہ وقت میں تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کی فلاح وبہبود اور معاشی ترقی کے لیے پرعزم ہے، اوران منصوبوں سے نہ صرف بنیادی سہولیات میں اضافہ ہوگا بلکہ صوبے کا مجموعی منظرنامہ بدل جائے گا۔ انہوں .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

نے کہا کہ صوبائی حکومت نے صوبے میں بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے ذریعے 1663 نئے سکولز کھولے جس کے باعث بچوں کے اندراج میں اضافہ ہوا ہے اور 1 لاکھ سے زائد بچوں نے ان سکولوں میں داخلہ لیا ہے اور مارچ میں ان کی تعداد میں مزید اضافہ ہوجائیگا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ پی ایس ڈی پی کے تحت صوبے میں 229 ترقیاتی منصوبے مکمل ہوچکے ہیں جبکہ 682 منصوبوں پر کام جاری ہیں اور 3000 سکولوں میں 2 اضافی کمرے بھی تعمیر کیے جائیں گے جن میں ابھی تک 4 اضلاع میں تعمیر کا کام شروع ہوچکا ہے۔ اس کے علاوہ سٹریٹیجک منصوبوں میں رواں سال پہلے مرحلے میں 8 ہزار ٹیوب ویلز کو سولر سسٹم کے ذریعے بجلی کی فراہمی، کمانڈ ایریا ڈویلپمنٹ، مختلف سکولز اور کالجز میں 1149 جگہوں پر فائبر آپٹک کے ذریعے انٹرنیٹ کی فراہمی، شہروں کے لیے سیف سٹی پروجیکٹ، میونسپل سروسز بہتر کرنے، عوام کی شکایات کے ازالے کا طریقہ کار، پینے کی صاف پانی کی فراہمی اور شہری ترقی کے منصوبوں پر خصوصی توجہ مرکوز کی جائے گی۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے عوام کا معیار زندگی بہتر ہوجائیگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 19 FEB 2026 Page No. 16

کوئٹہ: شہریوں کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے اشیائے خورد ونوش کی سرکاری قیمتیں مقرر

نرخنامہ پر عملدرآمد تمام دکانداروں کے لیے لازمی ہوگا، ضلعی انتظامیہ کا نوٹیفکیشن جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ و چیئرمین ڈسٹرکٹ پرائس کنٹرول کمیٹی نے کوئٹہ اور کنٹونمنٹ میں اشیائے خورد ونوش کی قیمتوں کے تعین کا نیا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے، جس کا اطلاق فوری طور پر ہوگا اور آئندہ احکامات تک نافذ العمل رہے گا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق شہریوں کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے مختلف اشیائے خورد ونوش کی سرکاری قیمتیں مقرر کر دی گئی ہیں جن پر عملدرآمد تمام دکانداروں کے لیے لازمی ہوگا۔ جاری کردہ نرخ نامے کے مطابق اہم اشیاء کی قیمتیں درج ذیل ہیں ڈبل اسٹیم چاول 320 روپے فی کلو، باسمتی چاول 300 روپے فی کلو، سیلہ چاول 270 روپے فی کلو جبکہ پرانا سیلہ 320 روپے فی کلو، ٹوٹا چاول 150 روپے فی کلو، دال چنا 270 روپے فی کلو، دال مونگ 350 روپے فی کلو، دال ماش 450 روپے فی کلو، دال مسور 300 روپے فی کلو، بیسن (پاکستانی) 300 روپے فی کلو، بیسن (ایرانی) 250 روپے فی کلو، چینی تھوک قیمت 152 روپے فی کلو جبکہ پرچون قیمت 157 روپے فی کلو، بیکری آئٹمز میں سادہ بڑی ڈبل روٹی 170 روپے، میٹھی بڑی ڈبل روٹی 180 روپے، سادہ چھوٹی ڈبل روٹی 100 روپے، میٹھی چھوٹی ڈبل روٹی 110 روپے، رسک (پاپے) 380 روپے فی کلو، بسکٹ (مکس) 800 روپے فی کلو، فروٹ کیک (450 گرام) 400 روپے، سادہ کیک (450 گرام) 350 روپے۔ گوشت اور دیگر اشیاء میں مٹن (چھوٹا گوشت) 2000 روپے فی کلو، بیف (بڑا گوشت) ہڈی والا 1050 روپے فی کلو، بغیر ہڈی والا 1200 روپے فی کلو، نان / روٹی (310 گرام) 40 روپے فی عدد (ڈبل روٹی بنانے پر پابندی) تازہ مکس دودھ (گائے، بھینس) ڈیری فارم قیمت 185 روپے فی لیٹر، مکس دودھ پرچون قیمت 200 روپے فی لیٹر، خالص گائے کا دودھ ڈیری فارم قیمت 135 روپے فی لیٹر، خالص گائے کا دودھ ریٹیل قیمت 150 روپے فی لیٹر، دہی 200 روپے فی کلو اسکے علاوہ مرغی کا گوشت، انڈے، پھل اور سبزیوں کے نرخ مارکیٹ کمیٹی کی طرف سے روزانہ کی بنیاد پر طے ہونگے۔

بلوچستان میں 11 سو افسران اور جوانوں نے قربانی دی، آئی جی پولیس

پولیس کو جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ، اے ٹی ایف میں ایک ہزار نئی بھرتیاں کرینگے، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا ہے کہ صوبے میں امن وامان کو برقرار رکھنے اور دہشت گردی کی جنگ میں بلوچستان پولیس کے 11 سو سے زائد افسران اور جوانوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے شہدا کے مشن کو جاری رکھا جائے گا۔ دہشتگردی اور جرائم کے چیلنجز کا ڈٹ کر مقابلہ اولین فرائض میں شامل ہے پولیس کو جدید دور کے تقاضوں اور سی ٹی ڈی کو جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ کر کے پولیسنگ کے نظام میں مزید بہتری لا رہے ہیں جبکہ اے ٹی ایف میں ایک ہزار نئی بھرتیاں کی جاری ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پولیس ٹریننگ کالج میں 106 ویں پاسنگ آؤٹ پریڈ کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل آئی جی و کمانڈنٹ پی سی اشفاق احمد، کمانڈنٹ پی ٹی سی شہزادہ اکبر، ایس ایس پی ایڈمن روشین وتی، ایس ایس پی ایس سی آئی ڈبلیو ڈاکٹر سمیع ملک، اے آئی جی ویلفیئر فریال فرید سمیت دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ آئی جی نے کہا کہ انسداد دہشت گردی فورس (اے ٹی ایف) میں ایک ہزار نئی بھرتیاں جبکہ کوئٹہ پولیس کو بلٹ پروف گاڑیاں، جدید ساز وسامان فراہم کیا جائے گا اور سی ٹی ڈی کی تربیت میں جدت لائی جائے گی تاکہ دہشت گردی اور سنگین جرائم کا موثر مقابلہ کیا جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ خضدار لیویز ٹریننگ سینٹر کو پولیس ٹریننگ سینٹر میں تبدیل کر دیا گیا ہے اور پی ٹی سی میں اس وقت لیویز کے 1600 اہلکار بھی زیر تربیت ہیں۔

رمضان المبارک میں گیس کی فراہمی کے اوقات کار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سوئی سدرن گیس کمپنی اپنے صارفین کو رمضان المبارک میں سحر و افطار میں پکوانوں کی تیاری کے لیے گیس کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے پر عزم ہے۔ اس سلسلے میں سوئی سدرن گیس کمپنی صبح تین بجے (سحری سے قبل) سے اگلی شب ساڑھے دس بجے تک گیس فراہم کرے گی یہ بات ذہن نشین رہے کہ ہر سال گیس کے ملکی ذخائر میں ہونے والی دس فیصد تک کی کمی کی وجہ سے سوئی سدرن گیس کے سسٹم میں گیس کی رسد میں بھی واضح کمی ہوئی ہے تاہم رمضان المبارک میں صارفین کی سہولت کے پیش نظر حکومت پاکستان نے سوئی سدرن کو اضافی گیس کی فراہمی کو ممکن بنایا ہے گیس کی فراہمی یا کم پریشر کی شکایت ہو تو وہ فوری طور پر ہماری چوبیس گھنٹے آپریشنل ہیلپ لائن 1199، یا سوئی سدرن کی موبائل ایپ یا اپنے قریبی کسٹمر فیسلیٹیشن سینٹر کے ذریعے اپنی شکایات درج کرائیں۔

بلوچستان میں محکمہ خوراک ختم، نیا کموڈیٹیز مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ قائم

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان نے محکمہ خوراک کو ختم کر کے نیا کموڈیٹیز مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ قائم کر دیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان کے نوٹیفکیشن کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان کی منظوری کے بعد بلوچستان گورنمنٹ رولز آف بزنس 2012 کے رول 3 کے تحت محکمہ خوراک کو فوری طور پر ختم کر دیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ایگریکلچر اینڈ کوآپریٹو ڈیپارٹمنٹ کے اکنامکس اینڈ مارکیٹنگ ونگ کا انتظامی کنٹرول بھی فوری طور پر کموڈیٹی مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کو منتقل کر دیا گیا ہے، تاہم مارکیٹ کمیٹی کی انتظامیہ بدستور ایگریکلچر اینڈ کوآپریٹو ڈیپارٹمنٹ کے ماتحت رہے گی نوٹیفکیشن کے مطابق ڈائریکٹوریٹ آف فوڈ بھی تحلیل کر دیا گیا ہے جبکہ کنزیومر پروٹیکشن ڈائریکٹوریٹ اور کموڈیٹی مینجمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے قیام کی منظوری دے دی گئی ہے۔ کموڈیٹیز مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے قیام کے نتیجے میں محکمہ خوراک اور ڈائریکٹوریٹ آف فوڈ کے تمام اثاثے، واجبات اور انسانی وسائل نئے قائم شدہ محکمہ کو منتقل کر دیئے گئے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

عوامی سہولیات کی فراہمی میں بلدیاتی اداروں کا مرکزی کردار ہے، سیکرٹری بلدیات

حکومت بلوچستان بلدیاتی اداروں کو فعال، خودمختار بنانے اور ان کی استعداد کار میں اضافے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے

ضلع قلعہ عبداللہ کے بلدیاتی مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا، چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل قلعہ عبداللہ کو یقین دہانی

دین محمد سیکی نے سیکرٹری بلدیات کو ضلع کے بلدیاتی اداروں کی کارکردگی، مالی و انتظامی چیلنجز اور عوامی مسائل سے متعلق بریفنگ دی

کوئٹہ (اے پی پی) سیکرٹری بلدیات و دیہی ترقی بلوچستان عبدالروف بلوچ سے چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل ضلع قلعہ عبداللہ دین محمد سیکی نے ان کے دفتر میں تفصیلی ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ضلع قلعہ عبداللہ کے بلدیاتی امور، درپیش مسائل اور جاری ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل دین محمد سیکی نے سیکرٹری بلدیات کو ضلع کے بلدیاتی اداروں کی کارکردگی، مالی و انتظامی چیلنجز، صفائی ستھرائی، پینے کے صاف پانی کی فراہمی، نکاسی آب، سڑکوں کی مرمت اور دیگر عوامی سہولیات سے متعلق امور پر بریفنگ دی۔ انہوں نے جاری ترقیاتی اسکیموں کی بروقت تکمیل اور نئے منصوبوں کی منظوری کے حوالے سے بھی تجاویز پیش کیں۔ سیکرٹری بلدیات عبدالروف بلوچ نے اس موقع پر کہا کہ حکومت بلوچستان بلدیاتی اداروں کو فعال اور خودمختار بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ ضلع قلعہ عبداللہ کے بلدیاتی مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کی جائیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلدیاتی ادارے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں، اس لیے ان کی استعداد کار میں اضافہ اور وسائل کی منصفانہ تقسیم حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: MASHRIQ QUE...
Bullet No 2
Dated 19 FEB 2026
Page No 17

ایران بارڈر پر راہداری نظام 2 ماہ میں ختم کر دیا جائیگا، حمزہ شفقات

ون ڈاکومنٹ رجیم نافذ ہو جائیگی، دونوں ممالک کے درمیان آمد و رفت صرف پاسپورٹ اور ویزے کے ذریعے ممکن ہو سکے گی

سرحدی علاقوں کی ترقی کیلئے سمگلنگ کی اجازت کا تصور درست نہیں، پاسپورٹ اجراء کا عمل آسان کیا جائیگا، اے سی ایس داخلہ

کوئٹہ (آئی این پی) پاکستان نے اعلان کیا ہے کہ ایران کے ساتھ چھ دہائیوں سے نافذ سرحدی راہداری نظام آئندہ ایک سے دو ماہ میں مکمل طور پر ختم کر دیا جائے گا۔ اس کے بعد دونوں ممالک کے درمیان آمد و رفت صرف پاسپورٹ اور ویزے کے ذریعے ممکن ہو گی۔ محکمہ داخلہ بلوچستان کے مطابق راہداری نظام کے خاتمے سے سرحدی آمد و رفت کو مزید منظم اور باقاعدہ بنانے میں مدد ملے گی۔ دوسری جانب سرحدی اضلاع کے رہائشی اور تاجر اسے اپنی معاشی اور سماجی زندگی کے لیے بڑا دھچکا قرار دے رہے ہیں۔ غیر ملکی نشریاتی ادارے کے مطابق......... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

راہداری نظام کے تحت دونوں ممالک کے سرحدی علاقوں کے رہائشیوں کو پاسپورٹ اور ویزے کے بغیر صرف راہداری پر آمد و رفت کی اجازت حاصل تھی۔ اگرچہ بعض رپورٹس میں کہا جا رہا ہے کہ راہداری نظام 31 مارچ تک ختم کر دیا جائے گا تاہم بلوچستان کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات کا کہنا ہے کہ حکومت نے کوئی حتمی تاریخ نہیں دی۔ البتہ ایک سے دو ماہ کے اندر یہ نظام مکمل طور پر ختم کر دیا جائے گا۔ ان کے مطابق اس کے بعد ون ڈاکومنٹ رجیم مکمل طور پر نافذ ہو جائے گا اور پھر کسی کو بھی پاسپورٹ اور ویزے کے بغیر آنے جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ پاکستان نے افغانستان کی سرحد پر نومبر 2023 میں ون ڈاکومنٹ رجیم نافذ کیا تھا جس کے خلاف چمن میں گزشتہ دو برس سے احتجاج جاری ہے۔ ون ڈاکومنٹ نظام کے نفاذ سے قبل چمن میں پاک افغان سرحد کے مرکزی دروازے سے روزانہ تقریباً 20 ہزار افراد پاسپورٹ اور ویزے کے بغیر آمد و رفت کرتے تھے۔ حکام کا کہنا ہے کہ افغانستان کے بعد ایران کے ساتھ مکمل یک دستاویزی نظام کا نفاذ بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے اور دیرپا امن کے قیام کے لیے سپیکٹرم آف لیگل ایکٹیویٹیز کے نام سے بنائی گئی ایک بڑی حکمت عملی کا حصہ ہے۔ اس منصوبے کے تحت سرحد پر غیر قانونی آمد و رفت، منشیات، تیل، نان کسٹم پیڈ گاڑیوں اور ہر قسم کی سمگلنگ سمیت تمام غیر قانونی کاروباری نیٹ ورکس کے مکمل خاتمے کو ہدف بنایا گیا ہے اور اس سلسلے میں مرحلہ وار سخت اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات کے مطابق حکومت اور سیکورٹی اداروں کے تجربے میں یہ

بات سامنے آئی ہے کہ سرحدی سمگلنگ، غیر قانونی نقل و حرکت، نان کسٹم پیڈ گاڑیوں اور منشیات کے کاروبار کی موجودگی میں بلوچستان میں دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ممکن نہیں۔ ان کے بقول ان غیر قانونی سرگرمیوں کی آڑ میں دہشت گردوں کو مالی معاونت ملتی ہے۔ انہوں نے نوشکی میں 31 جنوری کو ہونے والے حملوں کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ ان واقعات میں 27 افراد ہلاک ہوئے اور ابتدائی معلومات کے مطابق حملہ آوروں کو مالی معاونت پوست کی کاشت سے حاصل ہونے والی رقوم سے ملی۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ تصور درست نہیں کہ سرحدی علاقوں کی ترقی کے لیے سمگلنگ کی اجازت دی جائے۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ تربت اور گوادر میں سمگلنگ کئی دہائیوں سے جاری ہے لیکن ان علاقوں میں نہ تو معاشی بہتری آئی اور نہ ہی سیکورٹی کی صورتحال بہتر ہوئی بلکہ صوبے میں سب سے زیادہ حملے ان علاقوں میں ہوتے ہیں۔ صوبائی حکومت کا کہنا ہے کہ راہداری نظام سے محدود تعداد میں لوگ مستفید ہوتے ہیں اس لیے اس کے خاتمے کے بڑے منفی اثرات کا امکان کم ہے۔ حمزہ شفقات کا کہنا ہے کہ سرحدی علاقوں کے لوگوں کے لیے پاسپورٹ کے اجراء کا عمل آسان اور مفت کیا جائے گا تاکہ جو لوگ متاثر ہوں ان کی مشکلات کم کی جا سکیں۔ ان کے بقول سرحد پر قانونی تجارت کو فروغ دینے کے لیے سرحدی دروازوں کے کھلنے کے اوقات کار بڑھانے کی کوشش بھی جاری ہے۔ تاہم سرحدی اضلاع کے رہائشی اس فیصلے کو اپنے لیے شدید مشکلات کا باعث قرار دے رہے ہیں۔ کوئٹہ چیمبر آف کامرس کے سابق صدر فدا حسین دشتی کا کہنا ہے کہ دنیا کے کئی ممالک میں سرحدی آبادیوں کو ایسے بارڈر پاس کی سہولت دی جاتی ہے تاکہ صدیوں پرانے سماجی اور تجارتی تعلقات برقرار رہ سکیں۔ ان کے مطابق ایران کے خلاف عالمی پابندیوں اور خطے میں کشیدگی کے باعث تجارت پہلے ہی متاثر ہے اور ایسے فیصلے اسے مزید مشکل بنا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان سے زمینی راستے کے ذریعے پاسپورٹ اور ویزے کے باوجود تاجروں کو بھی ایران جانے کی اجازت نہیں دی جا رہی جبکہ ایران سے آنے والوں کے لیے راستہ کھلا ہے جو ان کے بقول غیر منطقی فیصلہ ہے۔

تمام ایئرپورٹس کو نئے انداز سے تعمیر کیے جائینگے، ڈی جی

غیر فعال خضدار ایئرپورٹ کی بحالی کا منصوبہ بھی زیر غور ہے، پی اے اے

کوئٹہ (یو این اے) ڈی جی پاکستان ایئرپورٹ اتھارٹی نے کہا ہے کہ ملک کے تمام ایئرپورٹس کو جدید طرز اور نئے انداز سے تعمیر کیا جائے گا تاکہ مسافروں کے لیے سہولیات میں اضافہ اور سہولت کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ خضدار میں غیر فعال ایئرپورٹ کی بحالی کا منصوبہ بھی زیر غور ہے، جس کے بعد اس ایئرپورٹ کو دوبارہ فعال کر کے مقامی اور تجارتی پروازوں کے لیے قابل استعمال بنایا جائے گا۔ ڈی جی نے کہا کہ ایئرپورٹس کی......... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

بہتری اور بحالی کے منصوبے ملک کے شہری اور تجارتی ٹرانسپورٹ کے لیے اہمیت کے حامل ہیں اور اس سلسلے میں تمام ممکنہ اقدامات کیے جائیں گے۔

ہزار گنجی میں 132 کے وی گرڈ اسٹیشن کا افتتاح کر دیا گیا

کیسکو کی جانب سے ذاتی ترقیاتی فنڈز سے منصوبہ 2003 کو شروع کیا گیا تھا، 971 ملین روپے لاگت آئی

منصوبہ میں 40 ایم وی اے کے 2 پاور ٹرانسفارمرز 12 کنٹرول پینل، ڈبل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن و دیگر شامل

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے چیف ایگزیکٹو افسر انجینئر یوسف شاہ خان نے کوئٹہ شہر کے نواحی علاقے ہزار گنجی میں نئے 132kv گرڈ اسٹیشن کا افتتاح کر دیا۔ افتتاحی تقریب میں چیف انجینئر ٹرانسمیشن اینڈ گرڈ انجینئر عادل عزیز، پراجیکٹ ڈائریکٹر جی ایس سی عبدالسلام مینگل، سپرنٹنڈنگ انجینئر سرکل غلام فاروق جھکرانی، ایکسین اسد ترین، علی احمد جلیبی، عبید اللہ، محمد کاشف اور عبدالحفیظ سمیت کیسکو کے دیگر افسران بھی شریک تھے۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو کی خصوصی ہدایات پر کیسکو کے شعبہ گرڈ سسٹم......... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

اور ٹرانزٹ ٹریڈ سامان کے ہر ہانڈز وہیکل کے لیے مینوئل ٹرانسپورٹ نوٹ جاری کیا جائے گا، جس میں گاڑی اور ڈرائیور کی مکمل تفصیلات درج ہوں گی۔ مزید برآں، سامان کی منتقلی والے کنٹینرز کی کسٹم مکمل جانچ پڑتال کے بعد کلیئرنس ہوگی، اور این ایل سی ٹرمینل پر دوبارہ وزن اور ری سکیننگ بھی کی جائے گی۔ تمام انتظامات اور ٹرانزٹ ٹریڈ کی ذمہ داری ہانڈز کیرئیرز اور ٹرانسپورٹرز پر عائد ہوگی۔

INTEKHAB QUETTA

ڈی سی گوادر کی ہدایت' اسسٹنٹ کمشنر پسنی کی اورماڑہ میں کھلی کچہری

مقامی سطح پر حل طلب مسائل فوری طور پر نمٹائے جائیں' خسرو دلاوری کی متعلقہ افسران کو ہدایت

گوادر/اورماڑہ (ن ن) ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر پسنی خسرو دلاوری نے متعلقہ محکموں کے افسران کے ہمراہ اورماڑہ میں کھلی کچہری میں شرکت کی، جہاں شہریوں کی عوامی شکایات اور درپیش مسائل تفصیل سے سنے۔ کھلی کچہری کے انعقاد کا مقصد عوامی مسائل کو دستیاب وسائل اور قانونی اختیارات کے تحت ان کی دہلیز پر فوری اور مؤثر انداز میں حل کرنا ہے تاکہ انتظامیہ اور عوام کے درمیان براہ راست رابطہ مضبوط ہو سکے۔ کھلی کچہری میں تحصیلدار اورماڑہ نور خان بقیہ نمبر 33 صفحہ 5 پر

بلوچ، ڈی ایس پی کوسٹل ہائی وے پولیس، ایس ایچ او پولیس، محکمہ تعلیم کے نمائندگان، محکمہ صحت کے افسران، لوکل باڈیز کے منتخب نمائندگان، چیف افسر میونسپل کمیٹی اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ شہریوں نے اپنے مسائل پیش کیے جنہیں بغور سنا گیا۔ اجلاس میں خصوصی طور پر ڈرگ کی روک تھام، منشیات جیسے ناسور لعنت کے خاتمے، تعلیمی مسائل، طبی سہولیات کی بہتری، شہر کی صفائی اور دیگر بنیادی شہری مسائل پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ علاوہ ازیں رورل ہیلتھ سینٹر اورماڑہ میں ادویات کی قلت کا معاملہ بھی زیر بحث آیا، جس کے فوری حل پر زور دیا گیا۔ اسسٹنٹ کمشنر پسنی خسرو دلاوری نے تحصیلدار اورماڑہ، پولیس، چیف افسر اور دیگر متعلقہ افسران کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ جو مسائل مقامی سطح پر حل طلب ہیں انہیں فوری طور پر نمٹایا جائے، ضلعی نوعیت کے معاملات سے ڈپٹی کمشنر گوادر کو آگاہ کیا جائے گا، جبکہ صوبائی سطح کے مسائل اعلیٰ حکام تک پہنچانے کے لئے باقاعدہ رپورٹ ارسال کی جائے گی۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Print No 2

Dated: 19 FEB 2026

Page No. 18

خضدار ایئرپورٹ فعال اور چار شہروں میں اپ گریڈیشن کا منصوبہ

سکھر، فیصل آباد، ڈیرہ اسماعیل خان اور میرپور آزاد کشمیر کے ایئرپورٹس کو نئے انداز سے تعمیر کیا جائے گا، ڈی جی پاکستان ایئرپورٹ اتھارٹی

طیاروں کے محفوظ فلائٹ آپریشن اور پرندوں سے محفوظ رکھنے کے لیے کراچی سمیت دیگر ایئرپورٹس پر برڈ ریپلنٹ سسٹم نصب کیا جائے گا، صحافیوں سے گفتگو

کراچی (این این آئی) ملک کے 4 شہروں کے ایئرپورٹس کی اپ گریڈ کر کے جدید انداز میں تعمیر کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ڈی جی پاکستان ایئرپورٹ اتھارٹی نے صحافیوں سے غیر رسمی گفتگو میں کہا کہ سکھر، فیصل آباد، ڈیرہ اسماعیل خان اور میرپور آزاد کشمیر کے ایئرپورٹس کو نئے انداز سے تعمیر کیا

بقیہ نمبر78 صفحہ 5 پر

جائے گا، جب کہ خضدار میں غیر فعال ایئرپورٹ کی بحالی کا منصوبہ بھی پیش نظر ہے۔ ڈی جی پی اے اے نے کہا کہ کراچی ایئرپورٹ کی توسیع کا منصوبہ تیار کرلیا گیا ہے، جب کہ کراچی، لاہور اور اسلام آباد ایئرپورٹس کی آؤٹ سورسنگ کی جائے گی۔ ایئر وائس مارشل ذیشان سعید کے مطابق طیاروں کے محفوظ فلائٹ آپریشن اور پرندوں سے محفوظ رکھنے کے لیے کراچی، لاہور، اسلام آباد اور ملتان سمیت دیگر ایئرپورٹس پر برڈ ریپلنٹ سسٹم نصب کیا جائے گا۔ ڈی جی نے کہا کہ جلدی سب سے پہلے لاہور ایئرپورٹ پر جدید برڈ ریپلنٹ سسٹم نصب کر دیا جائے گا۔ جب کہ پہلے مرحلے میں جلدی اسلام آباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر ای گیٹس نصب کر دیے جائیں گے، دوسرے مرحلے میں کراچی، لاہور اور باچا خان ایئرپورٹس پر بھی ای گیٹس نصب ہوں گے۔

کوئٹہ میں غیر قانونی لیزر آپریشن، متعدد کلینکس سیل، 8 ملزمان گرفتار

پولیس اور انٹیلی جنس بیورو کی مشترکہ کارروائی، ملزمان کو عدالت میں پیش کر کے 30 دن کیلئے جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھجوا دیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں بغیر تصدیق شدہ میڈیکل قابلیت کے میڈیکل و لیزر پراسیجرز کیے جانے کا انکشاف، انسداد غیر قانونی میڈیکل پریکٹس کے لیے آپریشن کے دوران پانچ کلینکس کو سیل کر کے آٹھ افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔ حکام کے مطابق پولیس اور انٹیلی جنس بیورو کو اطلاع ملی تھی کہ کوئٹہ میں غیر قانونی میڈیکل و اسکن کیئر پریکٹس کی جارہی ہے، جس پر خصوصی مجسٹریٹ کی نگرانی میں پولیس اور انٹیلیجنس بیورو نے کوئٹہ میں کارروائی کرتے ہوئے پانچ مختلف کلینکس پر چھاپے مار کر آٹھ افراد نعمان خان، ممتاز احمد، ظہور احمد رند، جواد خان، دانیال خان، انس طارق، حیدر میر اور انعام اللہ کو گرفتار کرلیا۔ ملزمان نے

بقیہ نمبر72 صفحہ 5 پر

دوران تفتیش انکشاف کیا ہے کہ کلینکس میں کاسمیٹک، ڈرماٹولوجیکل اور لیزر پراسیجرز غیر مجاز افراد انجام دے رہے تھے، جو میڈیکل قوانین اور ریگولیٹری اسٹینڈرڈز کی خلاف ورزی ہے۔ پولیس نے پانچ کلینکس کو سیل کر کے ملزمان کو عدالت میں پیش کردیا جنہیں 30 دن کے لیے جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیج دیا گیا ہے۔

سینڈک کاپر گولڈ پراجیکٹ پاک چین تعاون کی کامیاب مثال ہے، صدر ایم آر ڈی ایل

2025 کے دوران نمایاں کامیابیاں حاصل کیں، مشکل سیکورٹی ماحول اور چیلنجز کے باوجود پیداوار اور آپریشنل کارکردگی نئی بلندیوں تک پہنچی

ہم نے سماجی ذمہ داریوں کو بھرپور طریقے سے نبھاتے ہوئے پاک چین دوستی کو مزید مضبوط بنایا، تان جن و دیگر کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) ایم آر ڈی ایل کے صدر تان جن نے کہا ہے کہ سینڈک منصوبے میں 2025 کے دوران کمپنی نے سائنسی منصوبہ بندی اور منظم عملدرآمد کے ذریعے نمایاں کامیابیاں حاصل کیں اور پیداوار و آپریشنز میں تاریخی ریکارڈ قائم، سیفٹی اور انجینئرنگ نظام کو مزید مستحکم کیا گیا، Amoeba مینجمنٹ اور 5S کوالٹی اسٹینڈرڈائزیشن کو فروغ دیا گیا جبکہ لاگت میں کمی، سائٹ کی بہتری اور کارپوریٹ امیج سازی پر خصوصی توجہ دی گئی۔ یہ بات انہوں نے ایم سی سی ریسورسز ڈیولپمنٹ کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ کے زیر اہتمام سینڈک میں چینی کے نئے سال اور اسپرنگ فیسٹیول کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر ایف سی نوکنڈی کے ڈپٹی کمانڈنٹ، ایم آر ڈی ایل کے محمد خالد گل، رمضان علی، اسسٹنٹ کمشنر تفتان، ٹاؤن چیئرمین تفتان نذیر بلوچ، علاقہ

بقیہ نمبر22 صفحہ 5 پر

عمائدین سمیت ملازمین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ایم آر ڈی ایل کے صدر تان جن نے کہا کہ مشکل سیکورٹی ماحول اور چیلنجز کے باوجود کمپنی کی پیداوار اور آپریشنل کارکردگی نئی بلندیوں تک پہنچی جبکہ پاک چین شراکت داری مزید مضبوط ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی مائننگ انڈسٹری میں پہلی مرتبہ CNAS لیبارٹری ایکریڈیٹیشن حاصل کی گئی جو کمپنی کے معیار اور پیشہ ورانہ صلاحیت کا مظہر ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہر کامیابی ٹیم ورک، ذمہ داری اور مشترکہ وژن کا نتیجہ ہے۔ 2026 کو نئے اہداف اور ذمہ داریوں کا سال قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کمپنی جدت، معیار اور کارکردگی میں بہتری کے ساتھ ترقی کا نیا باب رقم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنی سماجی ذمہ داریوں کو بھرپور طریقے سے نبھاتے ہوئے پاک چین دوستی اور باہمی تعاون کی بنیاد کو مزید مضبوط بنایا۔ ہم اپنے اہداف پر پوری توجہ مرکوز رکھیں گے، طریقہ کار کو بہتر بنائیں گے، جدت کو فروغ دیں گے اور معیار و کارکردگی دونوں میں اضافہ کریں گے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایم آر ڈی ایل کے نائب صدر محمد خالد گل نے کہا کہ باہمی تعاون اور ٹیم ورک ہی ادارے کی اصل طاقت ہے۔ 2026 میں اتحاد، توجہ اور مشترکہ مقصد کے ساتھ ادارے کو مزید مستحکم بنایا جائے گا اور نئی کامیابیاں حاصل کی جائیں گی۔

جعفرآباد کے 14 اسکولوں کو اضافی کمروں کیلئے فنڈز جاری

فی اسکول 4 لاکھ 50 ہزار کی پہلی قسط موصول، کمشنر صلاح الدین کی تعمیراتی کام کی نگرانی کی ہدایت

جعفرآباد (بیورو رپورٹ) نصیرآباد ڈویژن سبقت لے گیا، جعفرآباد کے 14 اسکولوں کو اضافی کمروں کیلئے فنڈز جاری، فی اسکول 4 لاکھ 50 ہزار کی پہلی قسط، تعمیراتی کام کی کڑی نگرانی کی ہدایت، کمشنر نصیرآباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی نے بلوچستان بھر میں سب سے پہلے نصیرآباد ڈویژن میں ضلع جعفرآباد کے لئے پی ایس ایم سی پروگرام کے تحت 14 گرلز اور بوائز پرائمری اسکولوں میں اضافی کمروں کی تعمیر کے لئے متعلقہ اسکولوں کی پی ٹی ایس ایم سیز میں چیکس تقسیم کر دیے۔ چیکس تقسیم کرنے کی تقریب میں ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسر عائشہ بگٹی سمیت دیگر افسران شریک تھے۔ کمشنر صلاح الدین نورزئی نے کہا کہ ضلع جعفرآباد کے 14 پرائمری اسکولوں کو پہلی قسط کے

بقیہ نمبر8 صفحہ 5 پر

طور پر فی اسکول چار لاکھ پچاس ہزار روپے کے چیکس جاری کیے گئے ہیں جبکہ پروگرام کے تحت مزید فنڈز بھی فراہم کیے جائیں گے تاکہ تعمیراتی کام بروقت اور معیاری انداز میں مکمل ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ ان اسکولوں میں بچوں اور بچیوں کے لیے اضافی کمروں کی شدید ضرورت تھی جس سے تعلیمی سرگرمیاں متاثر ہو رہی تھیں، تاہم اس اقدام سے نہ صرف اس کمی کو پورا کیا جا سکے گا بلکہ طلبہ و طالبات کو بہتر تعلیمی ماحول بھی میسر آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان تعلیم کے شعبے کو مضبوط بنیادوں پر استوار کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اور یہ منصوبہ نئی نسل کے روشن مستقبل کی جانب اہم پیش رفت ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ فنڈز کو شفافیت اور میرٹ کے مطابق خرچ کیا جائے اور تعمیراتی کام کی مسلسل نگرانی یقینی بنائی جائے تاکہ وسائل کا مکمل فائدہ بچوں اور بچیوں تک پہنچ سکے۔

ایف سی سیکورٹی کیساتھ خدمات گار فورس بھی ہے، کمانڈنٹ پنجگور رائفل

عوامی فلاح و بہبود سے وابستہ اداروں کیساتھ ہر ممکن تعاون کیا جائیگا، تقریب سے خطاب

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور رائفل کی جانب سے ٹیچنگ اسپتال کے لیے طبی آلات کی فراہمی کے حوالے سے ٹیچنگ اسپتال میں تقریب کا انعقاد کیا گیا، جہاں کمانڈنٹ پنجگور رائفل نے آلات میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کے حوالے کیے جو اوٹی شعبہ حادثات اور گائنی وارڈ میں استعمال کیے جائیں گے۔ تقریب میں سابق ایم ایس ڈاکٹر وزیر بلوچ اور موجودہ ایم ایس ڈاکٹر عبدالغفار بلوچ، ماہر امراض دل ڈاکٹر چاکر اسلم چائلڈ اسپیشلسٹ ڈاکٹر محمد ایوب بلوچ، میڈیکل افسر ڈاکٹر اسماء، ڈاکٹر زمرد صمد، ڈاکٹر خدیجہ

بقیہ نمبر20 صفحہ 5 پر

اسسٹنٹ پروفیسر سرجن سالم بلوچ، ڈاکٹر منظور احمد بلوچ، ڈاکٹر شے مرید بلوچ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسر ملک سعید اکبر، تاجران کمیٹی کے صدر فرید نواز بارڈر، بہاؤ تحریک کے مسعود داد، بزیر احمد شاہ و دیگر موجود تھے۔ کمانڈنٹ پنجگور رائفل نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایف سی سیکورٹی ادارہ ہونے کے ساتھ ایک خدمت گار فورس بھی ہے، عوامی فلاح و بہبود سے وابستہ اداروں کے ساتھ ہر ممکن تعاون کرتے رہیں گے تاکہ حکومتی اداروں کیساتھ ملکر عوام کو حقیقی معنوں میں سہولتوں کی فراہمی کو ممکن بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ ٹیچنگ اسپتال کو مخیر حضرات کے تعاون سے 65 لاکھ روپے کے طبی آلات فراہم کر رہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bulet No 2 Dated: 19 FEB 2026 Page No 19

خضدار کی خواتین میں بے پناہ صلاحیت اور ہنر موجود ہے، ڈپٹی کمشنر خضدار

ویمن بزنس فورم خواتین کو بااختیار بنانے میں کلیدی کردار ادا کرے گا،خواتین کی ترقی کو یقینی بنانا اہم پیش رفت ہے ، عبدالرزاق ساسولی

خواتین کی معاشی خودمختاری کی طرف سنگ میل ہے، خواتین کی تربیت ،کاروباری مواقع فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہیں،روبینہ کریم شاہوانی

خضدار(خ ن) خضدار میں خواتین کی معاشی خود انحصاری کی جانب ایک تاریخی قدم اٹھایا گیا ہے۔ شہر کے وسط میں عمر فاروق چوک اور ڈبل روڈ کے پہلی بار کاروباری اور خود انحصار خواتین کے لیے "ویمن بزنس فورم" کا باقاعدہ قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ یہ فورم ایک صاف ستھرا، باپردہ اور خواتین کے لیے محفوظ ماحول میں قائم کیا گیا ہے، جہاں کاروباری خواتین اپنے کاروبار کو فروغ دے سکیں گی، نیٹ ورکنگ کر سکیں گی اور معاشی طور پر مضبوط ہو سکیں گی۔اس فورم کا باوقار افتتاحی تقریب منعقد ہوئی، جس میں ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے فیتہ کاٹ کر باقاعدہ افتتاح کیا۔ تقریب میں ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ خضدار کی مینیجر روبینہ کریم شاہوانی، انجمن تاجران خضدار کے صدر حافظ حمیداللہ مینگل، ڈپٹی میئر خضدار جمیل قادر زہری، اسپورٹس آفیسر خضدار رقیہ عبید، کلی بلذر عبداللطیف شاہوانی ایوب بلوچ اور دیگر معزز شخصیات سمیت کثیر تعداد میں خواتین اور شہری موجود تھے۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے کہا کہ خضدار کی خواتین میں بے پناہ صلاحیت اور ہنر موجود ہے۔ حکومت کی جانب سے انہیں معاشی میدان میں آگے بڑھانے کے لیے یہ ویمن بزنس فورم ایک اہم پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ یہ فورم نہ صرف کاروباری مواقع پیدا کرے گا بلکہ خواتین کو بااختیار بنانے میں بھی کلیدی کردار ادا کرے گا۔ پرامن، صاف ستھرے اور باپردہ ماحول میں خواتین کی ترقی کو یقینی بنانا اہم پیش رفت ہے۔ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی مینیجر روبینہ کریم شاہوانی نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ فورم بلوچستان میں خواتین کی معاشی خودمختاری کی طرف ایک سنگ میل ہے۔ ہمارا محکمہ خواتین کی ہنرمندی، تربیت اور کاروباری مواقع فراہم کرنے کے لیے مسلسل کوشاں ہے۔ یہ فورم خواتین کو ایک محفوظ جگہ دے گا جہاں وہ اپنے کاروبار کو وسعت دے سکیں گی، دوسری خواتین سے سیکھ سکیں گی اور اپنی مصنوعات کو مارکیٹ تک پہنچا سکیں گی۔ ہم اسے مزید موثر بنانے کے لیے تربیتی پروگرامز اور سپورٹ سسٹم بھی متعارف کروائیں گے۔انجمن تاجران خضدار کے صدر حافظ حمیداللہ مینگل نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ تاجر برادری خواتین کے کاروبار کی ہمیشہ حمایت کرتی رہی ہے۔ یہ ویمن بزنس فورم خضدار کی معیشت کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ ہم انجمن تاجران خضدار کی جانب سے خواتین کاروباریوں کو ہر ممکن تعاون فراہم کریں گے، چاہے وہ مارکیٹ تک رسائی ہو یا دیگر سہولیات۔ یہ قدم علاقائی سطح پر کاروبار کی ترقی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرے گا۔ڈپٹی میئر خضدار جمیل قادر زہری نے کہا کہ مقامی حکومت خواتین کی ترقی اور بااختیاری کے لیے پرعزم ہے۔ یہ فورم شہر کی خواتین کے لیے ایک نئی امید کی کرن ہے۔ یہ نہ صرف معاشی بلکہ سماجی تبدیلی کا بھی سبب بنے گا۔ یہ ویمن بزنس فورم خضدار کی خواتین کیلئے ایک اہم پلیٹ فارم ثابت ہوگا، جو انہیں معاشی طور پر خودمختار بنانے کے ساتھ ساتھ علاقائی ترقی میں بھی حصہ ڈالے گا۔تقریب کے شرکاء نے اس اقدام کی تعریف کی اور امید ظاہر کی کہ یہ فورم جلد ہی کامیابی کی نئی منزلیں طے کرے گا۔

حکومت نے رمضان میں دفتری اوقات کار جاری کردیے

پانچ روزہ ہفتہ وار دفاتر پیر تا جمعرات 9 سے 3 بجے تک کھلے رہیں گے

چھ روزہ ہفتہ وار دفاتر صبح 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک محدود ہونگے

کوئٹہ(جنرل رپورٹر)حکومت بلوچستان نے رمضان المبارک کے دوران سرکاری دفاتر کے اوقات کار کا باقاعدہ اعلان کر دیا ہے۔اس سلسلے میں محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن (ایس اینڈ جی اے ڈی) کی جانب سے نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے جس کے تحت پانچ اور چھ روزہ ہفتہ وار دفاتر کے اوقات کار میں رد و بدل کیا گیا ہے۔جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق پانچ روزہ ہفتہ وار دفاتر پیر سے جمعرات تک صبح 9 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک کھلے رہیں گے،.........

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

جبکہ جمعہ کے روز ان دفاتر کے اوقات صبح 9 بجے سے دوپہر 1 بجے تک مقرر کیے گئے ہیں۔اسی طرح چھ روزہ ہفتہ وار دفاتر کے لیے پیر تا جمعرات اور ہفتہ کے روز اوقات صبح 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک ہوں گے، جبکہ جمعہ کے روز یہ دفاتر صبح 9 بجے سے دوپہر 12 بجے تک کام کریں گے۔محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کے مطابق یہ اوقات کار رمضان المبارک کے احترام اور سرکاری ملازمین کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے مقرر کیے گئے ہیں تاکہ روزہ داروں کو دفتری امور کی انجام دہی میں آسانی فراہم کی جاسکے۔نوٹیفکیشن میں مزید واضح کیا گیا ہے کہ رمضان المبارک کے اختتام پر سابقہ دفتری اوقات کار خود بخود بحال ہو جائیں گے اور تمام محکمے معمول کے شیڈول کے مطابق کام شروع کر دیں گے۔

کھلی کچہری کے انعقاد کا مقصد عوامی مسائل کو براہ راست سننا ہے، ڈی سی کوہلو

ضلعی انتظامیہ تعلیم وصحت کے شعبوں میں بہتری کے لیے متحرک ہے اور متعدد عملی اقدامات کیے جاچکے ہیں

شہریوں کی شکایات کے ازالے کے لیے بروقت کارروائی کو یقینی بنایا جائے ،عظیم دومڑ کی افسران کو ہدایت

کوہلو (نمائندہ مشرق) ڈپٹی کمشنر کوہلو عظیم جان دومڑ کے زیر صدارت ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ڈی سی آفس میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس میں اسسٹنٹ کمشنر کوہلو کیپٹن (ر) کبیر مزاری، ڈی ایچ او ڈاکٹر شیر زمان مری، ایم ایس ڈاکٹر اصغر مری ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر جعفر خان زرکون ، ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن حفیظ اللہ مری، ڈی ایم پی پی ایچ آئی مجیب کاکڑ، ایکسین بلڈنگ انجینئر جعفر خان زرکون، ڈسٹرکٹ فاریسٹ آفیسر جان محمد کاکڑ ، ایس ڈی پی او غوث بخش ، سپرنٹینڈنٹ ڈی سی آفس حاجی سیف اللہ خان مری ، سپرنٹینڈنٹ ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ بابو نور اللہ مری سمیت مختلف سرکاری محکموں کے سربراہان نے شرکت کی۔ کھلی کچہری میں علاقائی عمائدین، سماجی شخصیات اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کرکے اپنے مسائل اور تجاویز پیش کیں۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے شہریوں سے انتظامی امور، تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، سڑکوں کی حالت، بجلی اور دیگر بنیادی سہولیات سے متعلق درپیش مسائل تفصیل سے دریافت کیے۔ شرکاء نے تعلیمی اداروں میں اساتذہ کی کمی، مراکز صحت میں ادویات کی دستیابی، عملے کی حاضری اور دیگر انتظامی امور سے متعلق اپنی آراء اور تجاویز پیش کیں۔ ڈپٹی کمشنر عظیم جان دومڑ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کھلی کچہری کے انعقاد کا مقصد عوامی مسائل کو براہ راست سننا، ان کی نشاندہی کرنا اور ان کے فوری حل کے لیے موثر اقدامات اٹھانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ تعلیم وصحت کے شعبوں میں بہتری کے لیے متحرک ہے اور متعدد عملی اقدامات کیے جاچکے ہیں، جبکہ مزید اصلاحات بھی عمل میں لائی جارہی ہیں۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت کی کہ شہریوں کی شکایات کے ازالے کے لیے بروقت کارروائی کو یقینی بنایا جائے اور پیش کردہ تجاویز پر سنجیدگی سے عملدرآمد کیا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے علاقائی عمائدین اور شہریوں سے اپیل کی کہ وہ تعلیمی اداروں اور مراکز صحت میں سہولیات کی فراہمی اور عملے کی حاضری کی باقاعدہ نگرانی کریں اور کسی بھی کوتاہی کی صورت میں فوری طور پر ضلعی انتظامیہ کو آگاہ کریں۔ کھلی کچہری کے اختتام پر شہریوں نے ضلعی انتظامیہ کے اس اقدام کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے یہ سلسلہ مستقل بنیادوں پر جاری رکھا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily MASHRIQ QUETTA
Bullet No. 3 Dated 19 FEB 2026 Page No. 2

معاشی اور سماجی حقوق کیلئے پر امن جدوجہد جاری ہے، پشتونخوا نیپ

پارٹی پشتون قوم کی قومی نجات، سیاسی بیداری اور آئینی و جمہوری حقوق کی جدوجہد کیلئے نمائندگی کا حق ادا کر رہی ہے

نئے شامل ہونیوالے کی بدولت جماعت مزید مضبوط، تنظیمی ڈھانچہ نچلی سطح تک مستحکم ہوگا، نصراللہ زیری، نداسنگر و دیگر

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیری، صوبائی آفس سیکرٹری نداسنگر، صوبائی ڈپٹی سیکریٹری عبدالرزاق خان بڑیچ اور سید عبداللہ آغا نے کہا ہے کہ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے پشتون قومی سوال، حقیقی جمہوریت، سماجی عدل و انصاف اور پائیدار امن کے حوالے سے واضح اور دوٹوک موقف کی بدولت عوام جوق در جوق پارٹی میں شامل ہو رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ کے علاقائی یونٹ کے زیر نگرانی کاسی روڈ، ریسانی محلہ میں شمولیتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں......... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

علاقے کے معتبرین، نوجوانوں اور کارکنوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی، اس موقع پر حاجی شائستہ خان، ساقب خان، نور علی، عنایت اللہ خان، محمد ابراہیم، محمد جنید، شاہ ولی، محمد الیاس اور اسرار خان نے اپنے خاندانوں سمیت پارٹی میں شمولیت کا اعلان کیا۔ نئے شامل ہونے والے ساتھیوں نے پارٹی میں اپنی بھرپور جدوجہد کا عزم کیا۔ اجلاس میں ایک نیا ابتدائی یونٹ بھی تشکیل دیا گیا۔ تنظیمی ڈھانچے کے مطابق شائستہ خان کو سیکرٹری مقرر کیا گیا، عدنان خان خٹک کو سینئر معاون سیکرٹری منتخب کیا گیا، جبکہ اشرف خان، عارف خان یوسفزئی، اسرار خان، شاہ ولی اور احمد خان کو معاون سیکرٹریز کی ذمہ داریاں سونپی گئیں۔ نو منتخب ایگزیکٹو سے حلف پارٹی کی صوبائی آفس سیکرٹری نداسنگر نے لیا۔ اجلاس سے صوبائی صدر نصراللہ خان زیری، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری عبدالرزاق خان بڑیچ، سید عبداللہ آغا، شعیب اور منظور خان نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے نئے شامل ہونے والے ساتھیوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ ان کی شمولیت سے پارٹی مزید مضبوط ہوگی اور تنظیمی ڈھانچہ نچلی سطح تک مستحکم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی پشتون قوم کی قومی نجات، سیاسی بیداری اور آئینی و جمہوری حقوق کی جدوجہد کی نمائندہ ہے

بلوچستان میں حالات کی خرابی کا سبب غیر ملکی مداخلت ہے، علماء

حکومت تمام لاپتہ افراد کی شفاف تحقیقات کرائے، اگر کسی پر جرم ثابت ہوتا ہے تو اسکا مقدمہ عدالت میں چلایا جائے

پاکستان اسلامی عالمی اتحاد میں بنیادی کردار ادا کر رہا ہے، بلوچستان کا مسئلہ بات چیت سے حل کرنے کی ضرورت ہے

مسئلے کے حل کیلئے اپنا کردار ادا کرنے کیلئے تیار ہیں، مولانا ڈاکٹر عطاء الرحمن، علامہ جمعہ اسدی، مولانا انوار الحق حقانی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ کے جید علماء کرام مولانا ڈاکٹر عطاء الرحمن، علامہ محمد جمعہ اسدی، مولانا انوار الحق حقانی، قاری عبدالرحمن نورزئی اور دیگر نے کہا ہے کہ بندوق کسی بھی مسئلے کا حل نہیں ہے بلوچستان میں جاری بدامنی کے خاتمے کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز کو مل بیٹھ کر مسئلہ بات چیت کے ذریعے حل کرنے کی ضرورت ہے اس سلسلے میں علماء کرام اور مشائخ اپنا کردار ادا کرنے کیلئے تیار ہیں، حکومت......... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

تمام لاپتہ افراد کی شفاف تحقیقات کرائے اگر کسی پر جرم ثابت ہوتا ہے تو اسکا مقدمہ عدالت میں چلایا جائے گوادر سی پیک اور معدنی منصوبوں میں مقامی افراد کو روزگار اور شراکت دی جائے تاکہ نوجوانوں میں پائی جانے والی مایوسی اور بے چینی کا خاتمہ ہو سکے۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو مقامی ہوٹل میں "بلوچستان میں قیام امن اور اتحاد سازی کی اہم امید علماء و مشائخ کی منصبی ذمہ داریاں" کے عنوان سے سیمینار کے اختتام پر مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حالات خراب کرنے میں غیر ملکی مداخلت کو ایک بہت بڑا سبب سمجھتے ہیں اس میں اسرائیل، بھارت، یورپ اور امریکہ پاکستان، افغانستان اور ایران میں جنگ کروانے کے علاوہ اور کوئی کام نہیں چاہتے اختلافات، نفرت، بدگمانی، عداوت پیدا کرنا چاہتے ہیں تاکہ ان کے درمیان اسلام کی بنیاد پر کوئی اتحاد نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں شورش اس لئے برپا کی گئی ہے کیونکہ پاکستان اسلامی عالمی اتحاد میں بنیادی کردار ادا کر رہا ہے پاکستان کے اسلامی کردار کو روکنے کیلئے سازشیں ہو رہی ہیں ان ساری سازشوں کی بنیاد کا سپر یسی تھیوری ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2006 میں پاکستان کے سابق وزیر دفاع اور بلوچستان کے سابق وزیر اعلیٰ و سابق گورنر نواب اکبر خان بگٹی کی شہادت نے بلوچستان کو ایک ایسی خونی دلدل میں دھکیل دیا جس کے بھیانک نتائج آج بھی سب کے سامنے ہیں آج بلوچستان ایک ایسے دوراہے پر کھڑا ہے جس میں ایک راستہ مکمل آزادی کی طرف جاتا ہے تو دوسرا راستہ بنیادی حقوق کے حصول کی جانب جاتا ہے۔

اہل بلوچستان مسائل کی دلدل میں دھنسے ہوئے ہیں، ہدایت الرحمن

روزگار، تعلیم علاج اور پینے کا صاف پانی جیسی بنیادی سہولیات سے بھی محروم ہیں، حقوق دینے کے صرف دعوے کئے جاتے ہیں

عوام نے ووٹ دیکر منتخب کیا عوام کے خادم ہیں، اعتماد پر پورا اتروں گا، ہر ماہ حلقہ انتخاب میں خود کو احتساب کیلئے پیش کیا، خطاب

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ گوادر میں عوامی مسائل کے حل کیلئے ہر فورم پر ہر وقت آواز اٹھاؤں گا دو سال پورے ہوگئے ہر مہینے گوادر کے عوام کے سامنے احتساب کیلئے خود کو پیش کیا علاقے کے معتبرین قائدین و قربانی دینے والوں کی مشاورت سے جدوجہد کر رہا ہوں بلوچستان کے عوام مسائل کے گرداب میں پھنسے ہوئے ہیں حقوق میسر ہیں نہ روزگار، تعلیم میسر ہیں نہ علاج اور پینے کا صاف پانی دستیاب، صرف دعوے، بے عمل اعلانات کئے جاتے ہیں بدقسمتی سے اپنی ووٹ......... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

سے اپنے لوگ بھی جمہوری طریقے سے منتخب نہیں کر سکتے۔ جگر گوشے لاپتہ، ظلم، جبر، لاقانونیت کے خلاف جمہوری احتجاج پر بھی پابندی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں دو سال مکمل ہونے پر دیوان سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر علاقے کے مسائل پر بھی مختلف سوالات بھی کئے گئے۔ ایم پی اے گوادر جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے حق دو تحریک کے ضلعی آفس میں عوامی دیوان منعقد کیا جس سے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے اپنے علاقے کے مسائل پیش کئے مولانا ہدایت الرحمن نے موقع پر مختلف اداروں کے افسران سے ان مسائل کے حل کے لیے فون پر رابطہ کیا اور متعلقہ اداروں کے افسران نے یقین دھانی کی کہ ان کے مسائل کو ترجیح بنیادوں پر حل کیے جائینگے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated 19 FEB 2026 Page No. 29

دہشتگردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ، ایمونیشن، بارودی مواد، خودکار رائفلیں، دستی بم اور دیگر دھماکہ خیز آلات برآمد، نعشیں ہسپتال منتقل کر دی گئیں

کوئٹہ اور بارکھان میں آپریشن، 14 دہشتگرد ہلاک، 3 اہلکار زخمی

کوئٹہ کے علاقے درخشاں میں سی ٹی ڈی کی کارروائی، فائرنگ کے تبادلے میں 8 دہشت گرد ہلاک، بارکھان کے علاقے تنگ کاریز اور مرزی میں 6 دہشت گرد ہلاک ہوئے، ترجمان سی ٹی ڈی

مارے جانیوالے دہشت گرد علاقے میں امن وامان کی صورتحال خراب کرنے اور سیکورٹی فورسز پر حملوں میں ملوث تھے، دہشت گردوں کے نیٹ ورک اور سہولت کاروں کا سراغ لگانے کیلئے تحقیقات جاری

بلوچستان سمیت ملک بھر میں دہشتگردی کے ناسور کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، سی ٹی ڈی بلوچستان کے بہادر جوانوں نے پیشہ وارانہ مہارت اور جرات کا مظاہرہ کیا، محسن نقوی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کاؤنٹر ٹیرازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) بلوچستان کے عملے نے کوئٹہ اور بارکھان میں خفیہ اطلاع ملنے پر دہشت گردوں کیخلاف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن فائرنگ کے تبادلے میں......... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

14 دہشت گرد ہلاک جبکہ 3 سی ٹی ڈی اہلکار زخمی ہوگئے۔ دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ، ایمونیشن، بارودی مواد، خودکار رائفلیں، دستی بم اور دیگر دھماکہ خیز آلات برآمد کر کے قبضے میں لے کر نعشیں ہسپتال منتقل کر دی گئیں۔ سی ٹی ڈی ترجمان کے مطابق گزشتہ روز سی ٹی ڈی بلوچستان کے عملے نے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کوئٹہ کے نواحی علاقے درخشان میں فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کی فائرنگ کے تبادلے میں 8 دہشت گردی مارے گئے فائرنگ کے تبادلے میں 3 اہلکار زخمی ہوگئے۔ دہشت گردوں کے قبضے سے اسلحہ برآمد کر کے قبضے میں لے لیا اسی طرح ایک اور خفیہ اطلاع پر بارکھان کے علاقے تنگ کاریز اور مرزی میں دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا فائرنگ کے تبادلے میں 6 دہشت گرد ہلاک ہوگئے مارے جانے والے دہشت گرد علاقے میں دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث تھے۔ ترجمان کے مطابق فورسز نے مشتبہ افراد کی اطلاع پر علاقے کو گھیرے میں لے لیا دہشت گردوں نے فائرنگ شروع کر دی اور جوابی کارروائی میں مارے گئے دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں بارودی مواد، خودکار رائفلیں، دستی بم، اسلحہ ایمونیشن اور دیگر سامان برآمد کر کے قبضے میں لے لیا حکام کا کہنا ہے کہ برآمد ہونے والا اسلحہ ممکنہ طور پر تخریبی کارروائیوں میں استعمال ہونا تھا سی ٹی ڈی بلوچستان کے مطابق مارے جانے والے دہشت گرد علاقے میں امن وامان کی صورتحال خراب کرنے اور سیکورٹی فورسز پر حملوں میں ملوث تھے۔ نعشیں ہسپتال منتقل کر دی گئیں اور مزید تحقیقات جاری ہے تاکہ دہشت گردوں کے نیٹ ورک اور سہولت کاروں کا سراغ لگایا جا سکے۔

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیر داخلہ محسن نقوی نے کوئٹہ کے علاقے درخشاں میں دہشتگردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر کاؤنٹر ٹیرازم ڈیپارٹمنٹ بلوچستان کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ اپنے بیان......... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

میں وفاقی وزیر داخلہ نے کہا کہ سی ٹی ڈی بلوچستان کے بہادر جوانوں نے پیشہ وارانہ مہارت اور جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے فتنہ الخوارج سے تعلق رکھنے والے آٹھ دہشتگردوں کو ہلاک کر کے ان کے مذموم عزائم کو خاک میں ملا دیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں ایسے بروقت اور موثر اقدامات امن کے قیام کے لیے نہایت اہم ہیں۔ محسن نقوی نے کہا کہ سی ٹی ڈی بلوچستان کے جوان قوم کا فخر ہیں جنہوں نے جان کی پرواہ کیے بغیر ملک دشمن عناصر کا مقابلہ کیا۔ انہوں نے آٹھ دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر فورس کے جوانوں کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں قیام امن کے لیے سی ٹی ڈی کی کامیابیاں قابل ستائش ہیں۔ وزیر داخلہ نے کارروائی کے دوران زخمی ہونے والے تین اہلکاروں کی جلد صحتیابی کے لیے دعا بھی کی اور متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ زخمی اہلکاروں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشتگردی کے ناسور کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی اور ریاست دشمن عناصر کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا۔

ڈھاڈر: ریٹائرڈ ڈی ایس پی کے گھر پر دستی بم حملہ

کوئی جانی و مالی نقصان نہیں ہوا، حملہ آوروں کی تلاش جاری

ڈھاڈر (این این آئی) ڈھاڈر میں سابق پولیس افسر کے گھر پر دستی بم حملہ، کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس کے مطابق گزشتہ شب ڈھاڈر میں نامعلوم افراد نے ریٹائرڈ ڈی ایس پی حاجی علی اکبر مگسی کے گھر کے باہر دستی بم حملہ پھینکا جو زور دار دھماکے سے پھٹ گیا تاہم واقعہ میں خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ واقعہ کے بعد پولیس نے جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کرنے کے بعد حملہ آوروں کی تلاش شروع کر دی۔ مزید کارروائی جاری ہے۔

INTEKHAB QUETTA

کچھی، ڈاکوؤں کی قومی شاہراہ پر ناکہ لگا کر لوٹ مار، مسافر قیمتی سامان سے محروم

اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی، فائرنگ کا تبادلہ، ڈاکو فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) کچھی میں حاجی شہر اور کچھی کے درمیان قومی شاہراہ پر ڈاکوؤں کی مسافروں سے لوٹ مار لاکھوں روپے نقدی موبائل فون اور دیگر سامان چھین لیا ڈاکوؤں کی مسافر گاڑیوں پر فائرنگ بھی کی گئی۔ پولیس کے مطابق کچھی پولیس تھانہ حاجی شہر کی حدود کچھی کے مقام پر مسلح ڈاکوؤں نے قومی شاہراہ پر ناکہ لگا کر درجنوں چھوٹی بڑی گاڑیوں کے مسافروں سے لاکھوں روپے نقدی درجنوں قیمتی موبائل فونز گھڑیاں و دیگر سامان لوٹ لیا لٹنے والے مسافروں کے مطابق نہ رکنے والی گاڑیوں پر ڈاکوؤں کی جانب سے فائرنگ بھی کی جا رہی جبکہ واقعے کی اطلاع پر پہنچ موقع پر پہنچ گئی پولیس اور ڈاکوؤں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ تاہم ڈاکو فرار ہوگئے پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کر کے ڈاکوؤں کی تلاش شروع کر دی۔

جھل مگسی، نامعلوم شخص کی لاش

شناخت کیلئے ہسپتال منتقل

جھل مگسی (آئی این پی) جھل مگسی کے نواحی علاقے یونین کونسل جھتیاری کے گاؤں ہوگوئی سے نامعلوم شخص کی لاش برآمد جسے شناخت کے لئے اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق مقامی افراد نے گاؤں ہوگوئی میں ایک شخص کی لاش کی اطلاع متعلقہ حکام کو دی جس پر پولیس و دیگر متعلقہ اہلکار موقع پر پہنچے اور ضروری کارروائی کے بعد نعش اپنی تحویل میں لے لی بعد ازاں لاش کو ضابطے کی کارروائی مکمل کرتے ہوئے ڈی ایچ کیو ہسپتال گنداواہ منتقل کر دیا گیا۔

لاپتہ بیٹا کسی تنظیم سے منسلک ہوا تو اس سے تعلق نہیں ہوگا، لکھمیر شاہوانی

رشید کچھ ماہ قبل گھر سے نکلا، بہت ڈھونڈنے کے باوجود کوئی معلومات نہ ملیں، پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن) کیچی بیگ سریاب کوئٹہ کے رہائشی لکھمیر خان شاہوانی نے کہا ہے کہ میرا بیٹا کچھ ماہ قبل گھر سے لاپتہ ہے، تلاش کے باوجود تا حال اس کا کچھ معلوم نہ ہو سکا، اگر اس کا کسی بھی مسلح تنظیم سے کوئی تعلق پایا گیا تو میرا اور خاندان کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ میرا بڑا بیٹا رشید خان شاہوانی کچھ ماہ قبل گھر سے نکلا جسے ڈھونڈنے کی بہت کوشش کی لیکن تا حال اس کا کچھ معلوم نہ ہو سکا اگر اس کا کسی بھی مسلح تنظیم سے تعلق پایا گیا اس سے میرا اور خاندان کا کوئی تعلق نہیں ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 19 FEB 2026 Page No. 30

جوائنٹ روڈ تجاوزات ڈبل پارکنگ سے شہری پریشان

دکانی بابا چوک سے جینظیر پل تک سڑک سکڑ گئی، ٹریفک جام معمول

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی مصروف ترین شاہراہ جوائنٹ روڈ، جو دکانی بابا چوک سے شروع ہوکر جینظیر پل تک جاتی ہے، اس وقت تجاوزات، ڈبل پارکنگ اور بے ہنگم ریڑھیوں کے باعث شہریوں کے لیے وبال جان بنی ہوئی ہے۔ صورت حال اس نہج پر پہنچ چکی ہے کہ نہ صرف ٹریفک کی روانی شدید متاثر ہے بلکہ پیدل چلنا بھی محال ہو چکا ہے۔ عوامی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ اور صوبائی حکومت سے فوری اور مؤثر کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ علاقہ مکینوں اور روزانہ اس سڑک سے گزرنے والے شہریوں کا کہنا ہے کہ سڑک کے ....

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

دونوں اطراف دکانوں کے باہر سامان سجا کر جگہ گھیر لی جاتی ہے، جس کے باعث اصل سڑک سکڑ کر رہ گئی ہے۔ رہی سہی کسر گاڑیوں کی ڈبل پارکنگ پوری کر دیتی ہے، جبکہ روڈ کے عین وسط میں سبزی اور پھل فروش ریڑھیاں کھڑی کر دیتے ہیں۔ اس صورت حال کے باعث نہ صرف ٹریفک جام معمول بن چکا ہے بلکہ ایمبولینس اور دیگر ہنگامی گاڑیوں کو بھی گزرنے میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ روزنامہ مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے شہریوں نے کہا کہ دکانی بابا چوک سے لے کر جینظیر پل تک تجاوزات کی بھرمار ہے۔ ایک شہری نے بتایا کہ "ہم روزانہ اسی راستے سے گزرتے ہیں لیکن اکثر اوقات آدھا گھنٹہ کا سفر ایک سے ڈیڑھ گھنٹہ میں طے ہوتا ہے۔ شہریوں نے شکایت کی کہ سبزی اور پھل فروش نہ صرف سڑک کے درمیان ریڑھیاں لگا لیتے ہیں بلکہ گاہکوں کو متوجہ کرنے کے لیے اونچی آواز میں لاؤڈ اسپیکر کا استعمال بھی کرتے ہیں۔ یہ عمل نہ صرف ٹریفک کی توجہ ہٹاتا ہے بلکہ قریبی آبادیوں کے مکینوں اور وہاں سے گزرنے والے مریضوں کے لیے بھی اذیت کا باعث بنتا ہے۔ ایک بزرگ شہری نے کہا کہ لاؤڈ اسپیکر کی تیز آواز سے مریضوں کو شدید تکلیف ہوتی ہے، مگر کوئی پوچھنے والا نہیں۔ سبزی اور پھلوں کی قیمتوں کا اعلان کرنے کے لیے لاؤڈ اسپیکر کا استعمال ایک نیا رجحان بن چکا ہے، جس سے شور کی آلودگی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوامی مقامات پر غیر ضروری لاؤڈ اسپیکر کے استعمال کو روکے اور اس حوالے سے واضح ضابطہ اخلاق نافذ کرے۔ دوسری جانب سبزی اور پھل فروشوں پر مہنگے داموں اشیاء فروخت کرنے کا بھی الزام عائد کیا گیا ہے۔ شہریوں کے مطابق سرکاری نرخنامہ موجود ہونے کے باوجود من مانی قیمتیں وصول کی جا رہی ہیں۔

رمضان چاند نظر آتے ہی کوئٹہ کے بازاروں میں رش

دودھ، دہی کی طلب بڑھ گئی، قیمتوں میں اضافہ، شہریوں کا قیمتیں کنٹرول کرنے کا مطالبہ

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) رمضان المبارک کا چاند نظر آتے ہی صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے بازاروں میں غیر معمولی رش دیکھنے میں آیا، شہریوں کی بڑی تعداد نے سحری کی تیاری کے لیے مارکیٹوں اور تندوروں کا رخ کر لیا۔ شہر کے مختلف علاقوں میں رات گئے تک خریداری کا سلسلہ جاری رہا۔ رمضان کی آمد کے ساتھ ہی دودھ، دہی، پھینیوں اور دیگر اشیائے خورد و نوش کی مانگ میں نمایاں اضافہ ہو گیا۔ مختلف مارکیٹوں میں شہریوں کی طویل قطاریں........

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

دیکھنے میں آئیں جبکہ تندوروں پر بھی خریداروں کا رش لگا رہا۔ خاص طور پر سحری میں استعمال ہونے والی روایتی اشیاء کی خریداری میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ مارکیٹ ذرائع کے مطابق پھینیوں کی قیمت میں اچانک اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ رمضان سے قبل پھینیاں فی کلو 500 روپے میں فروخت ہو رہی تھیں جو چاند رات کے بعد بڑھ کر 640 روپے فی کلو تک پہنچ گئیں۔ اسی طرح دودھ فی کلو 200 روپے جبکہ دہی 220 روپے فی کلو کے حساب سے فروخت ہونے لگا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ رمضان المبارک کی آمد کے ساتھ ہی قیمتوں میں اضافہ ایک معمول بنتا جا رہا ہے، جس کی وجہ سے متوسط اور کم آمدنی والے طبقے کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ دوسری جانب دکانداروں کا موقف ہے کہ طلب میں اضافے اور سپلائی کے مسائل کے باعث قیمتیں بڑھتی ہیں۔ انتظامیہ کی جانب سے سرکاری نرخنامے جاری کرنے اور پرائس کنٹرول اقدامات کی یقین دہانی کرائی جاتی ہے، تاہم عملی طور پر بازاروں میں قیمتوں پر مکمل کنٹرول نظر نہیں آتا۔ شہریوں نے ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ رمضان المبارک کے دوران اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں کو قابو میں رکھنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں تاکہ عوام کو ریلیف مل سکے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No 6 Dated 19 FEB 2026 Page No 31

غیر متوازن ترقی کا حل بندوق نہیں۔۔۔تشدد کسی صورت قابل قبول نہیں

میر سرفراز بگٹی کی بلوچستان سول سروسز اکیڈمی میں اسسٹنٹ کمشنرز اور سیکشن آفیسرز کے پہلے پری سروس ٹریننگ کورس کے اختتام پر کی گئی تقریر محض ایک رسمی خطاب نہیں بلکہ صوبے میں گورننس کے مستقبل کا واضح لائحہ عمل ہے۔ ان کا یہ کہنا کہ ”امورِ حکومت میں نظم و نسق کی مضبوطی، عوامی اعتماد کی بحالی اور مؤثر گورننس کا انحصار باصلاحیت، باکردار اور بااصول افسران پر ہوتا ہے“ دراصل اس بنیادی حقیقت کی طرف اشارہ ہے کہ ریاستی مشینری کی کامیابی کا مرکز و محور بیوروکریسی کا کردار اور طرزِ عمل ہے۔ بلوچستان جیسے حساس اور پسماندگی کا شکار صوبے میں سرکاری افسران کا کردار محض انتظامی نہیں بلکہ سماجی و اخلاقی بھی ہے۔ جب وزیر اعلیٰ یہ کہتے ہیں کہ عوامی خدمت کو سرکاری فریضہ نہیں بلکہ ”قومی امانت“ سمجھ کر ادا کیا جائے تو وہ دراصل بیوروکریسی کے تصورِ خدمت کو ازسرِ نو متعین کر رہے ہوتے ہیں۔ یہ وہ سوچ ہے جو فائلوں اور دفاتر سے نکل کر عوامی مسائل کے حقیقی حل کی طرف لے جاتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے دیانت داری کو کامیابی کی کنجی قرار دیتے ہوئے کرپشن کو سب سے بڑا چیلنج کہا۔ یہ حقیقت ہے کہ بدعنوانی نہ صرف وسائل کو ہڑپ کرتی ہے بلکہ عوام کے اعتماد کو بھی مجروح کرتی ہے۔ بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کی سست روی اور وسائل کے ضیاع کی ایک بڑی وجہ یہی رہی ہے کہ شفافیت کو خاطر خواہ ترجیح نہیں دی گئی۔ وزیر اعلیٰ نے آئین کے تحت پالیسی سازی کا اختیار منتخب قیادت کو قرار دیتے ہوئے واضح کیا کہ افسران کی ذمہ داری ان پالیسیوں پر بلا چون و چرا عمل درآمد ہے۔ یہ نکتہ انتہائی اہم ہے۔ پاکستان میں اکثر پالیسی اور عمل درآمد کے درمیان ایک واضح خلا دکھائی دیتا ہے جس کی وجہ سے بہترین منصوبے بھی نتائج نہیں دے پاتے۔ اگر بیوروکریسی غیر ضروری تاخیر، ذاتی تشریحات یا ”اگر مگر“ سے گریز کرے تو انتظامی کارکردگی میں نمایاں بہتری آ سکتی ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں نظم و ضبط بنیادی اہمیت اختیار کرتا ہے۔ بلوچستان سول سروسز اکیڈمی میں زیرِ تربیت ایک افسر کے خلاف ضابطہ جاتی کارروائی اس امر کا ثبوت ہے کہ نظم و نسق پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔ اداروں کی مضبوطی اسی وقت ممکن ہے جب قواعد و ضوابط سب پر یکساں لاگو ہوں۔ وزیر اعلیٰ نے اس امر پر زور دیا کہ افسران خالص میرٹ پر منتخب ہو کر یہاں تک پہنچے ہیں، جو نظام کی مضبوطی کا ثبوت ہے۔ بلوچستان میں برسوں سے اقربا پروری اور سیاسی مداخلت کے الزامات لگتے رہے ہیں۔ اگر واقعی میرٹ کی پاسداری کو یقینی بنایا جائے تو نہ صرف اداروں پر اعتماد بڑھے گا بلکہ نوجوان نسل میں بھی مثبت پیغام جائے گا۔ اگر یہ بیانیہ محض تقاریر تک محدود نہ رہے بلکہ عملی اقدامات میں ڈھل جائے تو بلوچستان میں گورننس کا ایک نیا باب رقم ہو سکتا ہے۔۔۔ایسا باب جس کی بنیاد میرٹ، دیانت، نظم و ضبط اور ریاستی وفاداری پر استوار ہو۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: Zamana Quetta
Bullet No. 8
Dated: 19 FEB 2026
Page No. 32

رمضان المبارک سے قبل مہنگائی کا طوفان

دنیا بھر بالخصوص پاکستان میں استقبال رمضان کی تیاریاں مکمل ہو چکی ہیں۔ یو اے ای نے رمضان المبارک میں اشیاء ضروریہ کی قیمتوں میں رد و بدل کرنے والوں کو ایک لاکھ درہم جرمانے کا اعلان کیا ہے تو دیگر ممالک بھی روزہ داروں کا ارزاں نرخوں پر اشیاء ضروریہ کی فراہمی کے لئے انتظامات مکمل کر چکے ہیں۔ بدقسمتی سے ہمارے ہاں رمضان المبارک میں نیکیاں کمانے کے بجائے لوٹ مار اور ذخیرہ اندوزی کے ذریعے ناجائز منافع کمانے کا معمول بن چکا ہے۔اس سے مفر نہیں کہ حکومت ہر سال رمضان میں سستے بازار اور عوام کو ریلیف کیلئے متعدد اقدامات بھی کرتی ہے مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ حکومتی اقدامات سے مستفید ہونے والوں کی تعداد بہت قلیل ہوتی ہے اور پاکستانیوں کی اکثریت کو منافع خوروں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا جاتا ہے۔گو امسال وزیر اعلیٰ پنجاب نے پیرا فورس کو رمضان المبارک میں قیمتوں کے استحکام کی ذمہ داری سونپی ہے اور حکومت خود بھی متعدد مقامات پر افطاری کا اہتمام کر رہی ہے مگر بحیثیت مجموعی روایت یہی رہی ہے کہ رمضان میں 70 روپے درجن والے کیلے 200 روپے اور 120 روپے فروخت ہونیوالے سیب تین سو روپے میں بیچے جاتے ہیں اور حکومت ڈیمانڈ اور سپلائی کا جواز بنا کر بری الذمہ ہو جاتی ہے۔ بہتر ہوگا پنجاب حکومت کی طرح باقی صوبے بھی رمضان المبارک میں قیمتوں میں بے جا اضافے کے سدباب کے لیے سپیشل فورس قائم کریں تا کہ شہریوں کو ایام مقدس میں اشیاء ضروریہ کی مناسب داموں فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Daily No. 13

Dated: 19 FEB 2026 Page No 33

بلوچستان میں کیا کرنے کی ضرورت ہے؟

زنگار

محمد عامر خاکوانی

zangar100@gmail.com

بلوچستان کے بارے میں بات کرنا آسان نہیں، کیونکہ جیسے ہی آپ کچھ کہتے ہیں، یہ طعنہ ملتا ہے کہ آپ یہاں کے زمینی حقائق کو نہیں جانتے، کتنی بار بلوچستان آئے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

یہاں تک تو بات درست ہے کہ ہم بلوچستان سے تعلق نہیں رکھتے اور ظاہر ہے کہ جتنا اپنے علاقے کو مقامی لوگ جانتے سمجھتے ہیں، ہم نہیں سمجھ سکتے۔ ایک بات مگر اور بھی ہے، وہ یہ کہ جب آپ کسی مسئلے کا براہ راست حصہ نہیں ہوتے تو پھر آپ کے لئے کچھ چیزوں کا تجزیہ کرنا آسان ہو جاتا ہے کیونکہ وہ عصبیتیں، تعصبات اور پسند ناپسند راہ میں آڑے نہیں آتی۔ دوسرا یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ آج کی گلوبل دنیا میں اب ایسا نہیں کہ کسی بھی علاقے کے حالات صرف وہاں تک محدود ہیں، کسی اور کو پتہ بھی نہیں چلیں گے۔ ایسا نہیں ہوتا۔ خاص کر صحافیوں کے لئے زیادہ آسان ہوتا ہے کہ وہ مقامی صحافیوں سے رابطے میں ہوتے ہیں، مختلف مقامی شخصیات سے بات کرتے رہتے ہیں، خود بھی وہاں چکر لگا کر کئی اندرونی باتوں سے واقفیت حاصل کر لیتے ہیں۔

مجھے پچھلے برسوں میں دو تین بار بلوچستان اور وہاں کے مختلف شہروں میں جانے کا موقعہ ملا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ وہاں بہت سے مسائل ہیں، محرومیاں، شکایات ہیں۔ کوئی اس سے انکار نہیں کر سکتا۔ بلوچستان کے لئے کئی بار پیکیج اناؤنس ہوئے، مگر شاید ان پر پوری طرح عمل درآمد نہیں ہوا، فنڈز لیک ہوئے یا جو بھی وجہ تھی، عملی طور پر اس کا امپیکٹ ویسے نہیں بن پایا جیسا ہونا چاہیے تھا۔

بلوچستان میں لوگوں کے مسائل حل ہونے چاہئیں، روزگار ملے، صحت، تعلیم کی سہولتیں ملنی چاہئیں۔ میرٹ پر سرکاری ملازمتیں ملنا بھی بہت ضروری ہے۔ ضروری ہے کہ نوجوانوں کی کیپیسٹی بلڈنگ کی جائے، انہیں ایسے ہنر سکھائے جائیں جن کی مارکیٹ میں مانگ ہے۔ بلوچستان میں منرلز کا بہت بڑا پوٹینشل ہے، عالمی کمپنیاں ادھر کا رخ کریں گی، انہیں سکلڈ لیبر اور پروفیشنلز چاہئیں۔ مقامی نوجوانوں کو اس حوالے سے تیار کیا جائے۔ پروفیشنلز، سکلڈ ورکرز اور دیگر ملازمتیں مقامی نوجوان حاصل کر سکتے ہیں، اس سے ان کی زندگیوں میں خوشحالی آئے گی۔ اس طرف صوبائی اور وفاقی حکومتوں کو فوکس کرنا چاہیے۔ اگر درست سمت میں محنت اور پلاننگ کی جائے تو صرف چند ہی برسوں میں کایا پلٹ سکتی ہے۔

بلوچستان کا مسئلہ مگر صرف روزگار اور روزمرہ زندگی کی سہولتوں کی فراہمی کا نہیں، عوام کو ایک درست اور حقیقت پر مبنی بیانیہ کی بھی بہت ضرورت ہے۔ بلوچستان میں مسئلہ صرف معاشی نہیں، یہ بیاناتی یعنی نیریٹو کا بھی ایشو ہے۔ ریاست اور حکومت کو ایک مضبوط، مدلل بیانیہ دینا ہوگا۔ بلوچستان میں بیانئے کی جنگ بھی چل رہی ہے۔ دہشت گرد گروہوں کی اس طرف بہت توجہ ہے، وہ اپنے نیریٹو کے ذریعے نئی بھرتی کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جب تک اس بیانیہ کا جواب نہیں دیا جائے گا، ان کے خام، جھوٹے اور گمراہ کن دلائل کو مضبوط اور ٹھوس دلائل کے ساتھ رد نہیں کیا جائے گا، تب تک مسائل ختم نہیں ہو سکتے۔

اسے بدقسمتی ہی کہیں کہ پاکستان کے کئی علاقوں میں بہت پسماندگی اور محرومیاں ہیں۔ میرا تعلق جنوبی پنجاب سے ہے۔ جنوبی پنجاب کے کئی علاقے بلوچستان سے بھی زیادہ پسماندہ اور محرومیوں کا شکار ہیں۔ چولستان تو خیر ہے ہی صحرا، وہاں جائیں تو آدمی لوگوں کے مسائل اور محرومی دیکھ کر دنگ رہ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بھی کئی علاقے ایسے ہیں جہاں آج کے دور میں بھی جانور اور انسان ایک ہی گڑھے یا ٹوبے سے پانی پی رہے ہیں۔ یہ چیزیں ٹھیک ہونی چاہئیں، اس کے لئے مقامی سطح پر آواز اٹھائی جا رہی ہے، کئی چیزیں ٹھیک ہو بھی رہی ہیں۔ سرائیکی خطے یا جنوبی پنجاب میں البتہ خوش قسمتی سے بیانیہ کا مسئلہ نہیں۔ وہاں صرف مسائل اور محرومیاں ہیں، جنہیں بہتر کرنے کی جدوجہد بھی جاری ہے۔

بلوچستان میں مسائل کے ساتھ ریاست دشمن گمراہ کن بیانیہ بھی موجود ہے۔ اسے درست کرنا پڑے گا۔ حقوق اور شکایات پر بات کی جائے، وہ درست، جائز، منطقی اور قابل فہم ہے۔ جب ہم مسائل کی بات کرتے ہیں تو لامحالہ پھر ہم اپنے نمائندوں کا بھی احتساب کرتے ہیں کہ انہوں نے پچھلے پانچ برسوں میں کیا کام کیا یا انہیں جو فنڈز ملے ان کا کیا حساب کتاب ہے؟ اس احتساب سے بھی کئی چیزیں ٹھیک ہو جاتی ہیں۔ ایک رکن اسمبلی نے پرفارم نہ کیا تو اگلی بار اس کی جگہ کسی دوسرے کو موقعہ مل جاتا ہے۔ جب ہم ریاست دشمن نیریٹو پھیلائیں اور نوجوانوں کے ذہنوں میں غلط فہمیاں پیدا کریں تب اس کے دو نقصانات ہوتے ہیں۔ ایک تو جو کام ہو سکتا ہے وہ بھی نہیں ہو پاتا۔ دوسرا اگر آپ کے علاقے کے نمائندوں نے کام نہیں کیا تو ان کا کوئی احتساب نہیں کرتا کیونکہ سب کچھ مرکز پر ڈال دیا جاتا۔

میں یہ نہیں کہہ رہا کہ ہم اختلاف رائے ختم کر دیں، نہیں ایسا ہرگز نہیں ہونا چاہیے۔ سیاست اور جمہوریت میں ہر ایک کی اپنی رائے ہوتی ہے۔ میں قوم پرست سیاست کے بھی خلاف نہیں۔ اپنی قوم سے محبت ہر ایک کو ہوتی ہے، ان کے لئے آواز اٹھانی چاہیے۔ البتہ نفرت کا بیانیہ نہ لایا جائے۔ نفرت انگیز، ریاست دشمن بیانیہ نوجوان کے ہاتھ میں بندوق تھما دیتا ہے، اسے تشدد کی طرف دھکیلتا ہے۔ ہمیں بلوچستان میں یہ چیز بدلنا ہوگی۔

بلوچستان میں بیک وقت دو سمتوں میں کام کرنا ہوگا۔ ایک طرف لوگوں کے مسائل حل کئے جائیں، نوجوانوں کے لئے روزگار کے مواقع فراہم ہوں، اس کے لئے انہیں تعلیم، تربیت اور ہنر سیکھنے کو ملیں۔ انصاف اور ترقی ہو جبکہ دوسری طرف غلط بیانیے کا جواب دیا جائے۔ نفرت انگیز علیحدگی پسندوں، شدت پسندوں اور دہشت گردوں کے خلاف مضبوط اور مدلل قومی بیانیہ دینا ہوگا۔ یہ کام بھی ریاست کا ہے۔ صوبائی اور وفاقی حکومتیں اس حوالے سے اپنا کام کریں۔ لوگوں کو درست اعداد و شمار دیں، ان تک حقائق پہنچائیں، درست معلومات دیں تاکہ وہ ٹھیک ٹریک پر رہیں۔ ایسا اگر نہیں ہوگا تو انتہا پسند پرتشدد گروہوں کی بھرتی بھی ساتھ ساتھ چلتی رہے گی۔

ایک بار ہمیں نفرت کا یہ شیطانی چکر توڑنا ہوگا۔ طریقہ سادہ ہے کہ ترقی ہو، مواقع فراہم ہوں اور ساتھ ساتھ درست بیانیہ بھی دیا جائے۔ دنیا میں جہاں کہیں شدت پسندی اور علیحدگی پسند دہشت گرد تحریکیں سرگرم ہوئیں، انہیں اسی فارمولے کے تحت ہی زیر کیا گیا، شکست دی گئی۔ بلوچستان میں بھی ان شااللہ یہی ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Quetta
Belet No. 3 Dated: 19 FEB 2026 Page No. 34

Prioritizing education

The state of education is dissatisfactory throughout the country but the condition is more serious in Balochistan which is the largest province of Pakistan in terms of territory but lowest in population. Balochistan has long struggled with infrastructure issues, particularly a deficient education system. A large number of students in the province are being denied their right to education due to prolonged administrative negligence and mismanagement. Some reports suggest that 1.5 million school-age children are currently out of school, and 1,964 schools lack proper buildings. Dozens of schools are without toilets and drinking water facilities while some schools are established in areas which are not viable for children to continue education due to long distances. Sadly, the challenges worsened with the unprecedented floods in 2022, which led to the destruction of over 5,500 schools. Only a few of these schools had been repaired immediately where children are getting education. Adding to these difficulties, the province is now grappling with a shortage of teachers though the government has started appointing teachers. It is more surprising that half of Balochistan's 12,000 primary schools have only one teacher. With more than 300 teachers retiring each month and the absence of a proper recruitment mechanism, numerous schools are at risk of being left without teachers. The incumbent government has announced the reopening of schools on priority basis. However, these initiatives may yield minimal results if the mismanagement of funds and corrupt practices persist. Regrettably, the recruitment criteria of teachers is also difficult and time consuming therefore thousands of vacant posts of teachers are lying unfilled due to which schools throughout the province are facing shortage of teachers. While grievances from provincial officials, teachers and students also highlight concerns about nepotism in the education sector, leading to the appointment of incompetent and under-qualified teachers. This, combined with an outdated curriculum and the lack of modern teaching equipment, has significantly impacted the quality of education in Balochistan. The provision of basic necessities, including electricity, water and washrooms, remains a critical concern for the majority of schools. With over 80% of the education budget allocated to salaries, it is evident that a strategic and holistic approach is needed to revitalise the education system in Balochistan. Prompt and earnest efforts, encompassing effective recruitment strategies, infrastructural improvements and curriculum modernisation, are imperative to reverse the current trend and ensure a bright educational future for the province. Paying less focus on the education sector will never let the province develop and compete with other provinces in the race of development.